DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.04.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	خواتین تک پیشہ وارانہ تربیت کی رسائی ضروری ہے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	سرفراز بگٹی کی نواب رئیسانی سے ملاقات، بلوچستان کی صورتحال پر تبادلہ خیال	جنگ ودیگراخبارات
03	معدنی شعبے میں ون ونڈو فیسلٹیشن سروسز کا آغاز انقلابی قدم ہے، مینا مجید	انتخاب ودیگراخبارات
04	نوابزادہ طارق مگسی نے شہید پولیس اہلکار کے لواحقین سے تعزیت کی	مشرق ودیگراخبارات
05	صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل جمالی کے اعزاز میں ظہرانہ	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں، میر سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
07	حالات کے پیش نظر کسی جم غفیر کو شہر نہیں آنے دیا جاسکتا، میر ظہور بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
08	بلوچستان میں خون سے ہولی کھیلو گے تو قیمت دہلی میں ادا کرنا پڑیگے، وزیراعظم آزاد کشمیر	جنگ ودیگراخبارات
09	ڈی سی چمن کا افغان مہاجرین کیلئے قائم ہولڈنگ کیمپس کا دورہ	جنگ ودیگراخبارات
10	محکمہ خوراک کوئٹہ کے گوداموں میں خورد برد تین اسسٹنٹ ڈائریکٹر گرفتار	جنگ ودیگراخبارات
11	گرین سروس کی بحالی سے متعلق اجلاس آج ہوگا	جنگ ودیگراخبارات
12	کینیڈا کی بیرک گولڈ نے ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے کی حامی بھرلی	جنگ ودیگراخبارات
13	وفاقی محتسب کی ہدایت پر درخواست گزار کو پاسپورٹ مل گیا	جنگ ودیگراخبارات
14	کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت شہر کی تزئین وآرائش کا کام جاری	جنگ ودیگراخبارات
15	پاکستانی کی معدنی ذخائر پاک فوج سرمایہ کاروں اور شراکت داروں کو مکمل تحفظ فراہم کریگی، آرمی چیف	جنگ ودیگراخبارات
16	کوئٹہ کیلئے پروازوں کی تعداد میں کمی کرایوں میں اضافہ مسابقتی ایکٹ کی خلاف ورزی، عدالت عالیہ	جنگ ودیگراخبارات
17	امن وامان صورتحال سات پولیس افسران کی بلوچستان حکومت میں تعیناتی	جنگ ودیگراخبارات
18	چمن کے راستے 2171 افغان باشندے اپنے وطن روانہ	جنگ ودیگراخبارات
19	بلوچستان کے سلگتے مسائل لمحہ فکریہ فوری حل ضروری، نواز شریف اور ڈاکٹر مالک کا اتفاق	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

کوئٹہ پولیس موبائل پر دہشتگردوں کا حملہ اے ایس آئی سمیت تین اہلکار شہید وزیراعلیٰ کی مذمت، تمپ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

عوامی مسائل:

ہزار گنجی معاشی منڈی گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکی ہے، متعلقہ ادارے نوٹس لیں، گرین بس سروس معطل شہریوں کی آمدورفت متاثر

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.04.2025

اداریہ:

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے" **وزیر اعظم کی جانب سے بلوچستان کی صورتحال پر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف نے بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا اعلان کر دیا ہے کوئٹہ میں گزشتہ روز ہونے والے اجلاس سے خطاب میں وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف سب کو حصہ ڈالنا ہوگا وزیر اعظم کا یہ بھی کہنا ہے کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشتگردی کے خاتمے تک ملک ترقی نہیں کر سکتا دریں اثناء پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں نے بھی بلوچستان میں جعفر ایکسپریس کے سانحہ پر اے پی سی بلانے کا مطالبہ کیا ہے پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان کا کہنا ہے کہ ہمیں ماضی کو بھول کر آگے بڑھنا ہوگا ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ملک اس وقت دہشتگردی کی لپیٹ میں ہے بیرسٹر گوہر امید ظاہر کر رہے ہیں کہ ساری جماعتیں اکٹھی ہوں گی پی ٹی آئی کے رہنما سینیٹر شبلی فراز کا کہنا ہے کہ آل پارٹیز کانفرنس کیلئے سابق وزیر اعظم عمران خان کو بھی پے رول پر رہا کیا جائے شبلی فراز کا کہنا ہے کہ عمران خان قومی لیڈر ہیں اور یہ کہ انہیں کانفرنس میں شریک ہونا چاہئے وطن عزیز کا سیاسی منظر نامہ ایک طویل عرصے سے تناؤ اور کشمکش کا شکار چلا آرہا ہے سیاسی ماحول میں ایک دوسرے کیخلاف گرما گرم بیانات کا سلسلہ جاری ہے الفاظ کی جنگ کیساتھ بڑے بڑے پاور شوز بھی ہوتے رہے ہیں اس سب کے باوجود اس ضرورت کا احساس موجود ہے کہ کم از کم اہم قومی معاملات پر ایک دوسرے کا موقف سنتے ہوئے حکمت عملی ترتیب دینا ضروری ہی ہوتا ہے.

اداریے:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**معدنی معیشت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**پاکستان میں معدنی وسائل پر غیر ملکی سرمایہ کاری ملکی معیشت میں انقلابی تبدیلی کی جانب اہم پیش رفت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پاکستانی معدنی نخائر سے استفادہ کر کے قرضوں میں آزادی حاصل کر سکتا ہے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Development remote areas" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "From Balochistan's mines to Pakistan's properity" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**تاج بھائی کی مسکراہٹ** " کے عنوان سے حامد میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا ہوگا!**" کے عنوان سے محمد سلیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**معنی دولت + عشق آتش**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

خواتین تک پیشہ وارانہ تربیت کی رسائی ضروری ہے' گورنر

درحقیقت موجودہ صدی خواتین کی ہے' ن لیگ کی خواتین کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ یہ صدی درحقیقت خواتین کی ہے وقت آ پہنچا ہے کہ وہ زندگی کے تمام شعبوں میں

مردوں کے شانہ بشانہ اپنا صحیح مقام حاصل کریں۔ ہماری نصف سے زائد خواتین آبادی کا ملک کی ترقی اور خوشحالی میں تعاون اہم ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانا دراصل پورے معاشرے کو بااختیار بنانے کے مترادف ہے۔ خواتین کو تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور اقتصادی مواقع کی فراہمی ان کو بااختیار بنانے کیلئے ضروری ہے۔ گورنر نے پاکستان مسلم لیگ ن کی سینئر نائب صدر فاطمہ کاکڑ کی قیادت میں خواتین کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اضلاع میں رہنے والی خواتین کئی مسائل ومشکلات سے دوچار ہیں لہٰذا انہیں مستقبل کیلئے جدید مہارتوں سے آراستہ کرنے کیلئے معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہے۔ بحیثیت ایک سیاسی ایکٹویسٹ یہ آپ سب کا قومی فریضہ ہے کہ صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں کی خواتین کی ترقی میں مدد و رہنمائی فراہم کریں اور ان کو ضروری مواقع اور وسائل تک رسائی کو ممکن بنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں تاکہ یہ ثابت ہو سکے کہ ہم سب ملکر ایک مساوی اور روشن مستقبل کی جانب قدم اٹھارہے ہیں۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل سے مسلم لیگ ن خواتین ونگ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

کوئٹہ: گورنر جعفر خان مندوخیل سے سینیٹر دوستین ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

محنت کرنیوالی خواتین کا ملک کی ترقی و خوشحالی میں اہم کردار ہے' جعفر مندوخیل

وفاقی اور صوبائی حکومتیں خواتین کو معیاری تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت تک رسائی فراہم کررہی ہیں، گورنر بلوچستان

پارٹی کی خواتین رہنماء پسماندہ علاقوں میں عورتوں کی ترقی کیلئے مدد و رہنمائی کریں، فاطمہ کاکڑ کی قیادت میں وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ صدی درحقیقت خواتین کی صدی ہے۔ وقت آ پہنچا ہے کہ وہ زندگی کے تمام شعبوں میں مردوں کے شانہ بشانہ اپنا صحیح مقام حاصل کریں۔ ہماری نصف سے زائد خواتین آبادی کا تعاون ہمارے ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اہم ہے۔ خواتین کو بااختیار بنانا دراصل پورے معاشرے کو بااختیار بنانے کے مترادف ہے. سردست خواتین تعلیم، ....

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

صحت کی دیکھ بھال اور اقتصادی مواقع ان کو بااختیار بنانے کیلئے ضروری ہیں۔ یہ بات انہوں پاکستان مسلم لیگ ن کی سینئر نائب صدر فاطمہ کاکڑ کی قیادت میں خواتین پر مشتمل وفد سے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں گفتگو کرتے ہوئے کہی .اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ اضلاع میں رہنے والی خواتین کئی مسائل ومشکلات سے دوچار ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے عنایت اللہ بازئی اور فرید افغان ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 جمعرات 11 شوال المکرم 1446ھ 10 اپریل 2025ء نمبر 98
قیمت 30 روپے

سرفراز بگٹی کی نواب رئیسانی سے ملاقات، بلوچستان کی صورتحال پر تبادلہ خیال

وزیراعلیٰ نے نواب رئیسانی کی عیادت کی، جلد صحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا، رابعہ بلیدی سے والد کی تعزیت کی

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو کراچی میں سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی جس میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ [illegible] رئیسانی کی عیادت کرتے ہوئے ان کی جلد صحت یابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا اس موقع پر شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلیدی ہاؤس کراچی بھی گئے جہاں انہوں نے بلوچستان کابینہ کی رکن ایڈوائزر ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ان کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کے فرزندان میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسداللہ خان بلیدی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خیر خواہ اور درد دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ بھائی چارے، امن اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا ممکن نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

کوئٹہ: پولیس موبائل پر فائرنگ، 3 اہلکار شہید، وزیراعلیٰ کا اظہار مذمت

ریاست کمزور نہیں، بلوچستان میں امن کو تباہ کرنیوالے عناصر کو سخت ترین جواب دیا جائیگا، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو سریاب پولیس کی موبائل پر دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک سب انسپکٹر سمیت تین اہلکار شہید ایک شدید زخمی ہو گیا پولیس کے مطابق نیو سریاب تھانے کا سب انسپکٹر عبدالولی ترین اہلکاروں کانسٹیبل عبدالرحمن کانسٹیبل مختیار کانسٹیبل خیر بخش کے ہمراہ منگل کی شب گاڑی میں معمول کی گشت کر رہے تھے وہ جیسے ہی نو شہ مستونگ روڈ پر مقامی ہوٹل کے قریب پہنچے تو دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار دہشت گردان پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں سب انسپکٹر عبدالولی ترین کانسٹیبل عبدالرحمن اور کانسٹیبل مختیار موقع پر ہی شہید جبکہ کانسٹیبل خیر بخش شدید زخمی ہو گیا اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد میتیں پولیس لائن لے جائی گئیں جبکہ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے ملزمان کی گرفتاری کے لئے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء کے لہو کا حساب ضرور لیا جائے گا اور اس بزدلانہ حملے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا بیان جاری ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کمزور نہیں بلوچستان میں امن کو تباہ کرنے والے عناصر کو سخت ترین جواب دیا جائے گا دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور ان کے لیے زمین تنگ کر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشت گردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا صوبے میں امن قائم رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو اس میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے شہید پولیس جوانوں کے خاندانوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں، شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

کراچی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور نواب اسلم رئیسانی تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی مشیر ربابہ بلیدی کے والد کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 11 شوال 1446ھ 10 اپریل 2025ء صفحات 08 | شمارہ 282

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی کراچی میں نواب اسلم رئیسانی سے ملاقات

بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال، یادگار رئیسانی کی عیادت کی

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نواب اسلم رئیسانی ....

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائے اس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق وزیراعلیٰ نواب اسلم خان رئیسانی ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بدھ کو بلیدی ہاؤس کراچی گئے جہاں انہوں نے بلوچستان کابینہ کی رکن ایڈوائزر ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

بلیدی سے ان کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کے فرزندان میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خیر خواہ اور درد دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ بھائی چارے، امن اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پر کرنا ممکن نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایڈوائزر ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور میر عطاء اللہ بلیدی کے والد سردار بہرام بلیدی کے انتقال پر فاتحہ خوانی کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 117 | جمعرات، 11 شوال، 10 اپریل 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ریاست کمزور نہیں شہداء کے لہو کا حساب لیں گے، سرفراز بگٹی

پولیس موبائل پر حملہ فائرنگ کی مذمت

بلوچستان کا امن تباہ کرنے والے دہشت گردوں پر زمین تنگ کر دیں گے، فورسز کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی

بزدلانہ حملے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، وزیراعلیٰ کا شہداء کے لواحقین سے یکجہتی کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سریاب روڈ پر پولیس موبائل پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء کے لہو کا حساب ضرور لیا جائے گا اور اس بزدلانہ حملے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ یہاں جاری ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کمزور نہیں بلوچستان میں امن کو تباہ کرنے والے عناصر کو سخت ترین جواب دیا جائے گا دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور ان کے لیے زمین تنگ کردی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ پولیس (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشت گردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا صوبے میں امن قائم رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو اس میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے شہید پولیس کے خاندانوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ غم کی اس گھڑی میں شہداء کے لواحقین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

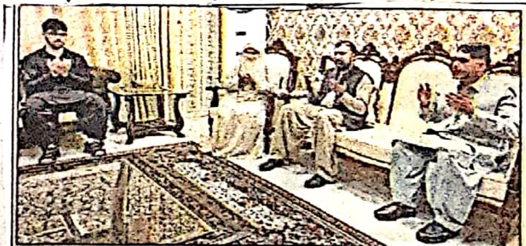

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایڈوائزر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور میر عطاء اللہ خان بلیدی کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی تبادلہ خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی کراچی میں نواب رئیسانی سے ملاقات

صوبے کی مجموعی صورت حال پر تبادلہ خیال، یادگار رئیسانی کی عیادت کی

ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے تعزیت بھی کی، سردار بہرام کی خدمات یاد رکھی جائینگی، وزیراعلیٰ

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائے اس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلیدی ہاؤس کراچی گئے جہاں انہوں نے بلوچستان کابینہ کی رکن ایڈوائزر ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ان کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کے فرزندان میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خیر خواہ اور درد دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ بھائی چارے، امن اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا ممکن نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر32 | بروز جمعرات 10 اپریل 2025ء بمطابق 11 شوال 1446ھ | شمارہ نمبر98

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی اسلم رئیسانی سے ملاقات، رئیسانی کی مزاج پرسی کی

ملاقات میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

کراچی/کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیر اعلی بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلی بلوچستان نے نواب اسلم رئیسانی کے بقیہ نمبر48 صفحہ 5 پر

فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالی انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائےاس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔

سرفراز بگٹی کی بلیدی ہاؤس آمد، سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت وفاتحہ خوانی

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بدھ کو بلیدی ہاؤس کراچی گئے جہاں انہوں نے بلوچستان کابینہ کی رکن ایڈوائزر ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ان کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے بقیہ نمبر74 صفحہ 5 پر

انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کے فرزندان میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خیر خواہ اور درد دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ بھائی چارے، امن اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی تبادلہ خیال کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

جلد 29 | جمعرات 10 اپریل 2025ء بمطابق 11 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 97

کوئٹہ: مستونگ روڈ پر پولیس موبائل پر فائرنگ، سب انسپکٹر سمیت 3 اہلکار شہید، ایک زخمی

وزیراعلیٰ بلوچستان کی واقعہ کی مذمت، سخت جواب دینے کے عزم کا اظہار

مستونگ روڈ پر نیو سریاب تھانے کی حدود میں موٹر سائیکل پر سوار مسلح افراد نے موبائل پولیس پر فائرنگ کر دی، سب انسپکٹر عبدالولی، عبدالرحمان اور مختار شہید ہوئے جبکہ خیر بخش زخمی ہو گیا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دہشتگردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے لہو کا حساب لیا جائیگا، ریاست کمزور نہیں حکومت بلوچستان شہداء کے لواحقین کیساتھ کھڑی ہے۔ ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی موبائل پولیس فائرنگ، سب انسپکٹر سمیت 3 پولیس اہلکار شہید، 1 زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کی شب کوئٹہ کے علاقے مستونگ روڈ نیو سریاب تھانے کی حدود موٹر سائیکل پر نامعلوم افراد نے موبائل پولیس پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار سب انسپکٹر عبدالولی، عبدالرحمٰن، مختیار شہید جبکہ خیر بخش زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا، واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لینے کے بعد شواہد اکٹھے کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے پولیس موبائل پر بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے لہو کا حساب لیا جائے گا دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم لیں گے ریاست کمزور نہیں، دشمنوں کو بھرپور جواب دیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن تباہ کرنے والوں پر زمین تنگ کر دیں گے پولیس اہلکاروں کی قربانی رائیگاں نہیں جائے گی بلوچستان میں امن کے دشمنوں کیلئے کوئی رعایت نہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سریاب روڈ پر پولیس موبائل پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء کے لہو کا حساب ضرور لیا جائے گا اور اس بزدلانہ حملے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا یہاں جاری ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کمزور نہیں بلوچستان میں امن کو تباہ کرنے والے عناصر کو سخت ترین جواب دیا جائے گا دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور ان کے لیے زمین تنگ کر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشت گردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا صوبے میں امن قائم رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو اس میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے شہید پولیس جوانوں کے خاندانوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں، شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے سریاب روڈ پر پولیس موبائل پر فائرنگ کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ نہ صرف قانون نافذ کرنے والے اداروں پر، بلکہ ریاست پر حملہ ہے اپنے جاری کردہ بیان میں ترجمان نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کا امن تباہ کرنے کی سازش کر رہے ہیں، مگر ان کی یہ کوششیں بری طرح ناکام ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز متحرک ہیں اور حملہ آوروں کو جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا شاہد رند نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی حکومت شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کو سبوتاژ کرنے کی کسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ حکومت عوام کے تحفظ کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور ایسے واقعات میں ملوث عناصر کو سخت ترین انجام تک پہنچایا جائے گا

وزیراعلیٰ کی نواب اسلم رئیسانی سے ملاقات، صوبہ کی صورتحال پر تبادلہ خیال

نوابزادہ یادگار رئیسانی کی مزاج پرسی کی، باہمی دلچسپی کے معاملات پر بھی گفتگو کی گئی

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائیں اس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی تبادلہ خیال کر رہے ہیں

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 10 اپریل 2025ء

وزیراعلیٰ کی بلیدی ہاؤس آمد، سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت و فاتحہ خوانی کی

سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پر کرنا ممکن نہیں

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بدھ کو بلیدی ہاؤس کراچی گئے جہاں انہوں نے بلوچستان کابینہ کی رکن ایڈوائزر ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ان کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کے فرزندان میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسداللہ خان بلیدی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خیرخواہ اور دردِ دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ بھائی چارے، امن اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پر کرنا ممکن نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

مرحوم تاج حیدر اصولوں پر کاربند اور جمہوریت کی توانا آواز تھے، میر سرفراز بگٹی

ان کی رحلت پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان کے سیاسی منظرنامے کے لیے ایک گہرا نقصان ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ سینیٹر تاج حیدر کے انتقال پر گہرا دکھ ہوا وہ اعلیٰ اصولوں پر کاربند اور جمہوریت کی توانا آواز تھے ان کی رحلت پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان کے سیاسی منظرنامے کے لیے ایک گہرا نقصان ہے غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

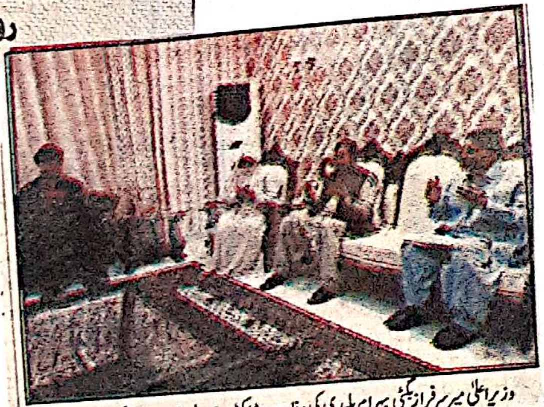

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بہرام بلیدی کی وفات پر ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے فاتحہ کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

چیف ایڈیٹر: شوکت علی

جلد 76 | جمعرات 10 اپریل 2025ء 11 شوال المکرم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 218

وزیراعلیٰ بلوچستان کی نواب اسلم رئیسانی سے ملاقات

اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی

اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائے، نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا (بقیہ 3 صفحہ 2 پر) اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائے اس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔

کراچی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی تبادلہ خیال کر رہے ہیں

شہداء کے لہو کا حساب ضرور لیا جائے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

سریاب روڈ پر پولیس موبائل پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سریاب روڈ پر پولیس موبائل پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہداء کے لہو کا حساب ضرور لیا جائے گا اور اس بزدلانہ حملے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے (بقیہ 24 صفحہ 2 پر) گا یہاں جاری ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کمزور نہیں بلوچستان میں امن کو تباہ کرنے والے عناصر کو سخت ترین جواب دیا جائے گا دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور ان کے لیے زمین تنگ کر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، دہشت گردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا صوبے میں امن قائم رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو اس میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے شہید پولیس جوانوں کے خاندانوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں، شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا ممکن نہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا اظہار تعزیت

کراچی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بدھ کو بلیدی ہاؤس کراچی گئے جہاں انہوں نے بلوچستان کابینہ کی رکن ایڈوائزر ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ان کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر مرحوم سردار (بقیہ 60 صفحہ 7 پر) بہرام خان بلیدی کے فرزندان میر عطاءاللہ خان بلیدی اور میر اسداللہ خان بلیدی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خیر خواہ اور درد دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ بھائی چارے، امن اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا ممکن نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایڈوائزر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، میر عطاءاللہ خان بلیدی اور میر اسداللہ خان بلیدی سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | جمعرات 10 اپریل 2025ء، 11 شوال 1446ھ | شمارہ 01

Bullet No. 1 Page No. 8

پولیس موبائل پر بزدلانہ حملہ قابلِ مذمت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

شہداء کے لہو کا حساب لیا جائے گا دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم لیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سریاب روڈ پر پولیس موبائل پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے لہو کا حساب ضرور لیا جائے گا اور اس بزدلانہ حملے میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا یہاں جاری ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست کمزور نہیں بلوچستان میں امن کو تباہ کرنے والے عناصر کو سخت ترین جواب دیا جائے گا دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور ان کے لیے زمین تنگ کر دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی دہشت گردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا صوبے میں امن قائم رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی کو اس میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی میر سرفراز بگٹی نے شہید پولیس جوانوں کے خاندانوں سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں، شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

وزیراعلیٰ کی نواب اسلم رئیسانی سے ملاقات

نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت کی

کوئٹہ۔(اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال، اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائے اس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔

بقیہ 11 صفحہ 6 پر

کراچی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 10 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 53
	جمعرات 10 اپریل 2025ء	11 شوال / 1446ھ		رجسٹرڈ پی سی پی-10	

سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، وزیراعلیٰ

ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا ممکن نہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بدھ کو بلیدی ہاؤس کراچی گئے جہاں انہوں نے بلوچستان کابینہ کی رکن اپوا، وزیر صنعت و ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ان کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کے فرزندان میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خیر خواہ اور درد دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ بھائی چارے، امن اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا ممکن نہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں

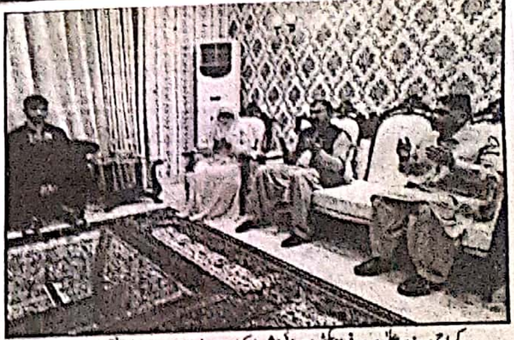

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعلیٰ نواب اسلم رئیسانی تبادلہ خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی نواب رئیسانی سے ملاقات

بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال، نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت

کراچی (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

وزیر اعلیٰ بلوچستان نے نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحتیابی عطا فرمائے اس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر نگی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

...o. 11

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعرات 10 اپریل 2025ء بمطابق 11 شوال 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-97

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی سے ملاقات

بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی

کوئٹہ + کراچی (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی (بقیہ نمبر22 صفحہ نمبر2 پر)

اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائےاس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔

کوئٹہ، پولیس موبائل پر فائرنگ، 3 پولیس اہلکار شہید، 1 زخمی، وزیراعلیٰ کی مذمت

شہداء کے لہو کا حساب لیا جائے گا دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم لیں گے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں نامعلوم افراد کی موبائل پولیس فائرنگ، سب انسپکٹر سمیت 3 پولیس اہلکار شہید، 1 زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق بدھ کی شب کوئٹہ کے علاقے مستونگ روڈ نیو سریاب تھانے کی حدود موٹرسائیکل پر نامعلوم افراد نے موبائل پولیس پر فائرنگ (بقیہ نمبر9 صفحہ نمبر2 پر)

کردی جس کے نتیجے میں گاڑی میں سوار سب انسپکٹر عبدالولی، عبدالرحمن، مختیار شہید جبکہ خیر بخش زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کر دیا گیا، واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لینے کے بعد شواہد اکٹھے کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے پولیس موبائل پر بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے لہو کا حساب لیا جائے گا دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچا کر دم

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 12

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | جمعرات 10 اپریل 2025ء 11 شوال 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 98

وزیراعلیٰ بلوچستان سے نواب اسلم رئیسانی کی ملاقات

بلوچستان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

وزیراعلیٰ بلوچستان نے نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی

سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا ممکن نہیں

کراچی/کوئٹہ (آن لائن، این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں کراچی میں سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب محمد اسلم خان رئیسانی سے ملاقات کی اس موقع پر بلوچستان کی مجموعی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے نواب اسلم رئیسانی کے فرزند نوابزادہ یادگار رئیسانی کی عیادت بھی کی انہوں نے نوابزادہ یادگار رئیسانی کی جلد صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل شفایابی عطا فرمائے اس موقع پر آغا شکیل درانی، ظفر بگٹی اور ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند بھی موجود تھے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بدھ کو بلیدی ہاؤس کراچی گئے جہاں انہوں نے بلوچستان کابینہ کی رکن ایڈوائزر ویمن ڈویلپمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے ان کے والد سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کے فرزندان میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی بھی موجود تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کی سیاسی، سماجی اور قبائلی خدمات کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک خیر خواہ اور درد دل رکھنے والے انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ بھائی چارے، امن اور عوامی خدمت کو مقدم رکھا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا ان کے انتقال سے جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پُر کرنا ممکن نہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں وہ ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں

کراچی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور سابق وزیراعلیٰ نواب اسلم رئیسانی تبادلہ خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1064 QUETTA Thursday April 10, 2025 /Shawwal 11, 1446 Rs: 3

KARACHI: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti and former Chief Minister Nawab Muhammad Aslam Khan Raisani exchanging views during a meeting in Karachi on Wednesday.

Bugti, Raisani discuss Balochistan situation

Staff Report

KARACHI: Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, met with former Chief Minister Nawab Muhammad Aslam Khan Raisani in Karachi on Wednesday. They engaged in detailed discussions regarding the overall situation in Balochistan and matters of mutual interest.

Following the meeting, Chief Minister Bugti visited Nawabzada Yadgar Raisani, son of Nawab Aslam Raisani. He extended his best wishes for Nawabzada Yadgar Raisani's swift recovery and offered prayers for his complete healing.

Agha Shakeel Durrani, Zafar Gachki, and Balochistan Government Spokesperson Shahid Rind were also present during the meetings. Moreover, Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, visited Buledi House in Karachi on Wednesday to offer condolences and recite prayers for the late Sardar Bahram Khan Buledi, father of Balochistan Cabinet Member and Advisor for Women Development, Dr. Rubaba Khan Buledi.

The sons of the late Sardar Bahram Khan Buledi, Mir Attaullah Khan Buledi and Mir Asadullah Khan Buledi, were also present. Chief Minister Bugti paid tribute to Sardar Bahram Khan Buledi's political, social, and tribal contributions, describing him as a compassionate individual who prioritized brotherhood, peace, and public service. Mir Sarfaraz Bugti stated that Sardar Bahram Khan Buledi's services would be remembered, and that his passing leaves a significant void. He expressed his sincere condolences to the bereaved family, conveying his shared grief during their time of mourning.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 APR 2025 Page No. 14

صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل جمالی کے اعزاز میں ظہرانہ

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کے اعزاز میں گوٹھ بنگل خان لہڑی میں غلام رسول لہڑی نے ظہرانہ دیا اس موقع پر پسند خان پندرانی نائب خیر بخش لاشاری حاجی محمد انور ہنگورجی عبدالرشید سومرو نذیر احمد حنیف محمد بچل سومرو استاد بہادر علی لاشاری سمیت علاقے کے معتبرین بھی موجود تھے۔

نوابزادہ طارق مگسی نے شہید پولیس اہلکار کے لواحقین سے تعزیت کی

گنداواہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی نے ڈاکوؤں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے پولیس تھانہ گنداواہ کے ہیڈ محرر عباس علی مگسی کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کی اس موقع پر وڈیرہ ریاض حسین مگسی، ممتاز حسین مگسی اور عاشق حسین عزیز مگسی بھی موجود تھے۔

معدنی شعبے میں ون ونڈو فیسلیٹیشن سروسز کا آغاز انقلابی قدم ہے' مینا مجید

کامیاب منرل سمٹ نوجوانوں کیلئے تعلیم، روزگار اور ترقی کی نئی راہیں کھولے گا، صوبائی مشیر کا بیان

کوئٹہ (خ ن) مشیر برائے میل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے معدنی شعبے میں ون ونڈو فیسلیٹیشن سروسز کے آغاز کو انقلابی قدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام بلوچستان میں سرمایہ کاری کے نئے دور کا آغاز کرے گا اور صوبے کو معاشی خود کفالت کی جانب لے جائے گا معدنی شعبہ میں سرمایہ کاری کے فروغ کا ذریعہ ملک میں لاکھوں نوجوانوں کے لیے روزگار، تعلیم اور ترقی کی نئی راہیں بھی کھولے گا انہوں نے کہا کہ یہ سمٹ پاکستان کی معاشی خودمختاری اور پائیدار ترقی کی جانب ایک تاریخی قدم ہے پاکستان منرل انویسٹمنٹ فورم کی جانب سے کامیاب منرل سمٹ 2025 کا انعقاد اس بات کا مظہر ہے کہ پاکستان بالخصوص بلوچستان عالمی سرمایہ کاروں کے لیے ایک پرکشش اور محفوظ مقام بنتا جا رہا ہے، جہاں ترقی، شفافیت، اور مقامی کمیونٹیز کی شمولیت کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حالات کے پیش نظر کسی جم غفیر کو شہر نہیں آنے دیا جا سکتا، میر ظہور بلیدی

بلوچستان کے باشعور عوام دہشتگردی کے خلاف متحد ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے ہیں

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے حالات ایسے نہیں کہ ایک جم غفیر کو شہر آنے دیا جائے بلوچستان کے لوگ باشعور ہو چکے ہیں عوام دہشتگردی کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئی ہے، بی این پی کے لانگ مارچ کے معاملے پر حکومت مسلسل لچک کا مظاہرہ کر رہی ہے، ڈیڈلاک ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر ظہور احمد .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

بلیدی نے کہا کہ کوئٹہ کے حالات خراب ہے دفعہ 144 نافذ ہے، صوبائی حکومت یہ خطرہ مول نہیں لے سکتی کہ ایک جم غفیر کو کوئٹہ آنے دیا جائے اور یہاں امن وامان کا مسئلہ پیدا ہوں، لوگوں کی آمدورفت کا مسئلہ بن جائے املاک کو نقصان پہنچے، انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی تھی کہ بلوچستان کی تمام قوم پرست جماعتیں اکٹھے ہو کر دہشتگردوں سے نمٹنے کیلئے لائحہ عمل بناتی لیکن بدقسمتی سے کچھ قوم پرست جماعتیں اپنے ووٹ بینک بڑھانے کیلئے لوگوں کا استحصال کر رہی ہے

بلوچستان کے حالات خراب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں، میر سلیم کھوسہ

شرپسند عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا دہشت گردی کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے، وزیر مواصلات

بلوچستان بھر کے قومی شاہراہوں پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے، گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہیں صوبے کے حالات خراب کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دی جائے گی شرپسند عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا دہشت گردی کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے صوبے کو جلد دہشت گردی سے پاک کیا جائے گا صوبے بھر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا ہے محکمہ مواصلات کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا یہ بات انہوں نے ملنے والی مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب سمیت صوبہ بھر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا ہے قومی شاہراہوں کی توسیع اور تعمیر و مرمت کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کیونکہ عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی کوتاہی اور غفلت برتنے والوں کے خلاف بھرپور تکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کیلئے حکومتی رٹ قائم ہے کسی کو حکومتی رٹ چیلنج کرنے کی اجازت نہیں دیںگے ان عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا اور ان کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا صوبے سے دہشت گردی کا خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور جلد صوبے کو دہشتگردوں سے پاک کر کے دم لیں گے انہوں نے کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا بلوچستان بھر کے قومی شاہراہوں پر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکیں

بلوچستان میں خون سے ہولی کھیلو گے تو قیمت دہلی میں ادا کرنا پڑے گی، وزیراعظم آزاد کشمیر

وزیراعظم شہباز شریف کو کشمیر کیلئے خصوصی نمائندہ مقرر کرنا ہوگا، مشتاق احمد، کشمیر پاکستان کی شہ رگ، مشاہد حسین

کشمیریوں کیساتھ، امیر مقام، کل جماعتی حریت کانفرنس کے زیراہتمام کشمیر مزاحمت کانفرنس میں بھارت کیخلاف قرارداد مذمت منظور

اسلام آباد (نعیم اصغر) کل جماعتی حریت کانفرنس کے زیراہتمام کشمیر مزاحمت کے عنوان سے کشمیر کانفرنس میں مقبوضہ کشمیر کی آزادی کیلئے پاکستان، آزاد کشمیر کی سیاسی قیادت، حریت رہنماؤں کا سیاسی سفارتی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا، رہنماؤں نے کہا کشمیریوں کی آزادی کے لیے نظریاتی و عملی جہاد ضروری ہے، فلسطین اور کشمیر کشمیر میں اس وقت ایک جیسا منظر نامہ ہے ہے، فلسطین (باقی صفحہ 5 نمبر 46)

(باقی صفحہ 5 نمبر 46)

والے حالات کو کشمیر میں ریپلیکیٹ کیا جا رہا ہے، کشمیر کی ڈپلومیسی کیلئے ہمیں اب ایڈوائزر مقرر کرنا ہوگا، وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق نے کہا کہ بلوچستان میں پاکستان کے خون سے ہولی کھیلو گے تو قیمت دہلی میں ادا کرنا پڑے گی، مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم اور انسانی حقوق کی پامالیوں کیخلاف مزاحمت کانفرنس میں بھارت کیخلاف قرارداد مذمت منظور کی گئی، تفصیلات کے مطابق بدھ کے روز اسلام آباد میں کل جماعت حریت کانفرنس کے زیراہتمام "مزاحمت کشمیر" کانفرنس وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری انوارالحق، وفاقی وزیر امیر مقام، چیئرمین کشمیر کمیٹی رانا قاسم نون، سینیٹر مشاہد حسین سید، جنرل سیکرٹری ورلڈ مسلم کانگریس راجہ ظفرالحق، اپوزیشن لیڈر آزاد کشمیر خواجہ فاروق، مولانا سعید یوسف، ڈاکٹر مشتاق، سردار عثمان عتیق اور آل پارٹیز حریت کانفرنس کے راہنما غلام محمد صفی نے شرکت کی، حریت رہنما فاروق رحمانی نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے اندر ایکٹ میں ترامیم کی جا رہی ہیں، وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا آزاد کشمیر بیس کیمپ ہے، وہ وقت آچکا ہے آزاد کشمیر کا بیس کیمپ دنیا کے سامنے آئے اور اس صورتحال کا مقابلہ کرے، جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے سربراہ مشتاق احمد نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کو آگے آ کر کشمیر کیلئے خصوصی نمائندہ مقرر کرنا ہوگا، فلسطین اور کشمیر کشمیر میں اس وقت ایک جیسا منظر نامہ ہے ہے، فلسطین والے حالات کو کشمیر میں ریپلیکیٹ کیا جا رہا ہے، آل پارٹیز حریت کانفرنس میں حریت رہنما پرویز احمد کی جانب سے قرارداد پڑھی گئی اور تمام حاضرین نے اس کو متفقہ طور پر منظور کیا، قرارداد میں کہا گیا ہے جموں کشمیر میں جان و مال کا نقصان ہو رہا ہے، شہدائے کشمیر کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، بھارتی افواج نے کشمیر میں مظالم ڈھائے ہوئے ہیں، بھارت، جموں کشمیر سے اپنی افواج نکالے، کشمیر کا 1947 سے پہلے کا درجہ بحال کیا جائے، بھارت کی جانب سے قید کشمیریوں کو رہا کیا جائے، بھارت کی جانب سے ضبط شدہ جائیدادیں واپس کی جائیں، پاکستانی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کرتے ہیں، مشاہد حسین سید نے کہا کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے، یہ پالیسی تبدیل نہیں ہوسکتی، غزہ سے بھی پاکستان کا ایک گہرا تعلق ہے، امیر مقام کشمیر پر ایکشن پلان تیار کریں، وفاقی وزیر امیر مقام نے کہا مقبوضہ کشمیر کے عوام ساتھ تھے ساتھ ہیں اور ساتھ رہیں گے، جب تک ایک پاکستانی بھی زندہ ہے مسئلہ کشمیر زندہ رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 APR 2025 Page No. 16

محکمہ خوراک کوئٹہ کے گوداموں میں خورد برد، 3 اسسٹنٹ ڈائریکٹر گرفتار

ژوب میں 2 افسران کیخلاف مقدمہ درج

گندم کی بوریاں بغیر اندراج کے نکالی گئیں، ایک ڈائریکٹر اور سپروائزر کی گرفتاری کیلئے چھاپے، ژوب کے گوداموں میں بھی ردوبدل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان نے محکمہ خوراک کوئٹہ کے گوداموں سے گندم کی بوریاں چوری اور کروڑوں روپے خورد برد کے الزام میں تین اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کو گرفتار کرلیا جبکہ ایک ڈائریکٹر اور سپروائزر کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں جبکہ ژوب میں خورد برد پر دو افسران کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ [illegible] ملی تھی کہ وائٹ روڈ اور سپنی روڈ پر قائم محکمہ خوراک کے گودام سے جعلی کاغذات پر رات کی تاریکی میں گندم کی بوریاں چوری کی جارہی ہیں جس پر اسسٹنٹ کمشنر صدر حمزہ اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی عبداللہ کی سربراہی میں ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں نے گوداموں سے نکلنے والے سات ٹرکوں کو روک کر ڈرائیورز سے پوچھا کہ یہ گندم کہاں لے جارہے ہو، جس پر ڈرائیوروں نے چالان پیش کئے یہ چالان 2024 کا تھا جس پر ڈرائیورز کو گرفتار کرکے دونوں گوداموں کو سیل کیا گیا جبکہ اسسٹنٹ کمشنر صدر حمزہ اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی عبداللہ کی جانب سے ڈائریکٹر اینٹی کرپشن بلوچستان کو ایف آئی آر کیلئے خط لکھا گیا، ذرائع نے بتایا کہ ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن عبدالواحد کاکڑ نے انویسٹی گیشن ونگ کو تحقیقات کی ہدایت کی جس نے 20 روز میں تحقیقات مکمل کرکے رپورٹ ڈی جی کو پیش کی۔ ذرائع نے بتایا کہ تحقیقاتی رپورٹ میں بتایا گیا کہ گندم کی بوریاں بغیر اندراج کے گوداموں سے نکالی گئی تھیں اور اسٹاک رجسٹر میں اصل گنتی سے مختلف تھیں، ریکارڈ کے مطابق 31 ہزار نو سو 29 بوریاں درج تھیں جبکہ 43 ہزار نو سو 75 بوریاں موجود تھیں، رپورٹ میں بتایا گیا کہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر و انچارج وائٹ روڈ گودام اسلم شاہ نے خورد برد کو چھپانے کیلئے ایک سبسڈائزڈ ریٹ پر محکمہ خوراک کے اکاؤنٹ میں رقم فلور ملز کے نام پر جمع کرائی تاکہ بدعنوانی کو قانونی شکل دی جاسکے، اس اقدام پر پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن نے بھی اعتراضات کئے ہیں، رپورٹ میں بتایا گیا کہ ابتک کی تحقیقات کے مطابق 2 ہزار 18 بوریاں چوری کی گئیں جس سے حکومتی خزانے کو 2 کروڑ 30 لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ رپورٹ کی روشنی میں ڈی جی نے مقدمہ درج کرکے ملوث افسران کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی، گزشتہ روز ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے اسسٹنٹ ڈائریکٹر و انچارج وائٹ روڈ گودام اسلم شاہ، انچارج اسپنی روڈ اللہ الدین اور انچارج اسپنی روڈ عبدالمتین کو گرفتار کرلیا جبکہ ڈائریکٹر ایڈمن و ڈپٹی ڈائریکٹر کوئٹہ زون سلمان کاکڑ اور سپروائزر وائٹ روڈ گودام سلیم کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ محکمہ خوراک ژوب میں بھی گوداموں میں ریکارڈ میں ردوبدل اور 7 ہزار 2 سو 86 بوریوں کی کمی پر ژوب کے دو افسران محمد اعظم اور ظفر اچکزئی کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔

صحت و تعلیم اور امن امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، ڈی سی مستونگ

علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لئے مثبت کردار ادا کرنا ہوگا، کیپٹن (ر) اطہر عباس کا تعارفی اجلاس سے خطاب

مستونگ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ اطہر عباس نے کہا ہے کہ مشترکہ کوششوں سے ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے تمام محکموں کے سربراہ ذاتی مسائل کے بجائے عوام کی فلاح و بہبود اور مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کریں میری اولین ترجیح قیام امن کی بحالی تعلیم و صحت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عہدے کا چارج سنبھالنے کے موقع پر ڈسٹرکٹ آفیسران کے تعارفی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہم سب کو اپنے علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لئے مثبت کردار ادا کرنا ہوگا امن و امان کے بعد تعلیم صحت اور دوسرے شعبے فعال ہونگے جہاں امن نہیں وہاں باقی شعبے خودبخود متاثر ہونگے امن و امان کی صورتحال کو یقینی بنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ آفیسران عوام کی خدمت کو اپنا شعار بنائیں جائز اور بنیادی مسائل فوری حل کرنے کی کوشش کریں کسی بھی معاشرے کی ترقی تعلیم ہی کے ذریعے ممکن ہے محکمہ تعلیم کے آفیسران اور اساتذہ طلباء و طالبات کی تعلیم پر خصوصی توجہ مرکوز رکھیں علاقے میں غربت و پسماندگی کی وجہ سے تقریبا 90 فیصد عوام کا سرکاری ہسپتالوں پر انحصار ہے مستونگ کے تمام ہسپتالوں میں ڈاکٹرز اور معاون اسٹاف مریضوں کے علاج و معالجے میں کوئی کسر نہ چھوڑیں انہوں نے کہا کہ صحت و تعلیم اور امن امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی کوئی کوتاہی برداشت کرینگے تمام محکموں کے سربراہ اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی بہتر بنائیں عوام کو شکایت موقع نہ دیں تعلیم و صحت اور امن و امان کے سلسلے میں پلان کو عملی جامہ پہنائینگے۔

ڈی سی چمن کا افغان مہاجرین کیلئے قائم ہولڈنگ کیمپس کا دورہ

انتظامات کا جائزہ لیا، کسی شخص کی دل آزاری پر متعلقہ حکام کیخلاف کارروائی ہوگی، حبیب احمد

چمن (خ ن) ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے آج چمن میں قائم کی گئی افغان مہاجرین کیلئے ود ہولڈنگ کیمپس میں سہولیات اور انتظامات کا جائزہ لیا انہوں نے کہا کہ پاک افغان سرحد چمن میں ملک کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے افغان مہاجرین کی ود ہولڈنگ کیمپس میں رجسٹریشن کے بعد وطن واپسی کا سلسلہ بتدریج جاری ہے 31 مارچ کی ڈیڈ لائن سے لیکر آج تک پاک افغان سرحد پر چمن ود ہولڈنگ کیمپس سے اب تک تقریبا 3000 سے زائد افغان مہاجرین واپس اپنے ملک افغانستان بھیج دیئے گئے ہیں چمن میں افغان مہاجرین کیلئے دو ود ہولڈنگ کیمپس ایک پاک افغان سرحد پر زیرو پوائنٹ پر قائم کیا گیا ہے جبکہ دوسرا کیمپ کالج روڈ چمن شھید جمال عبدالناصر فٹبال گراؤنڈ میں قائم کیا گیا ہے ود ہولڈنگ کیمپس میں افغان مہاجرین کیلئے ہر طرح کی سہولیات فراہم کردی گئی ہے کیمپس میں کھانے پینے طبی سہولیات خیموں ٹینٹوں کمبل باتھروم ز نادرا ڈیٹا بیس اور دیگر ضروری سہولیات اور انتظامات کا مکمل بندوست کیا گیا ہے یکم اپریل سے لیکر ضلعی انتظامیہ اور ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی کیمپ میں موجود افغان مہاجرین کو دی جانے والی تمام سہولیات اور انتظامات کا خود مانیٹرنگ کرتا اور جائزہ لیتا ہے اس موقع پر ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی نے کیمپ کی تمام منتظمین کو سختی سے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام افغان باشندے ہمارے بھائی اور اچھے پڑوسی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر کیمپس میں موجود کسی بھی شخص کی دل آزاری کی گئی اور انھیں تکلیف پہنچائی گئی تو متعلقہ افسران واہلکاران کیخلاف سخت محکمانہ اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی آج ڈی سی چمن نے ود ہولڈنگ کیمپس میں افغان باشندوں کو دی جانے والی تمام سہولیات کا جائزہ لیا اور انھیں فراہم کی جانے والی سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا اور کیمپ منتظمین کو اچھی خدمات کی انجام دہی پر انکی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ تمام منتظمین اپنی ڈیوٹی ایمانداری اور دیانتداری سے سرانجام دیں۔

گرین بس سروس کی بحالی سے متعلق اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں گرین بس سروس کی بحالی کے حوالے سے اجلاس آج ہوگا تفصیلات کے مطابق 30 مارچ کو سیکورٹی وجوہات کے باعث گرین بس سروس کو معطل کردیا گیا تھا جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کمشنر کوئٹہ نے عوامی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئٹہ میں گرین سروس کی بحالی کے حوالے سے آج اجلاس طلب کیا ہے جس میں شہری سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

کینیڈا کی بیرک گولڈ نے ریکوڈک منصوبے پر کام کرنیکی حامی بھرلی

بیرک گولڈ 3 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، ریکوڈک منصوبے میں 50 فیصد حصہ ہوگا، امریکی میڈیا

منصوبے کے پہلے حصے پر رواں برس سے کام شروع ہو جائے گا، 2028 میں پہلی پروڈکشن متوقع ہے، رپورٹ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) کینیڈا کی بیرک گولڈ کمپنی نے پاکستان میں سونے، تانبے کے ذخائر نکالنے کے ریکوڈک منصوبے پر کام کرنے کی حامی بھر لی، امریکی میڈیا کے مطابق بیرک گولڈ ریکوڈک منصوبے میں 3 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، بیرک گولڈ کا........ بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

ریکوڈک منصوبے میں پچاس فیصد حصہ ہوگا، باقی 50 فیصد حصہ حکومت پاکستان اور بلوچستان کے پاس ہوگا، بیرک گولڈ کمپنی کے مطابق منصوبے کے پہلے حصے پر رواں برس سے کام شروع ہو جائے گا، 2028 میں پہلی پروڈکشن متوقع ہے، دوسری جانب بیرک گولڈ کے صدر اور سی ای او بیرک گولڈ مارک برسٹو نے کہا پاکستان معدنی وسائل کے باعث منفرد حیثیت رکھتا، معدنیات کا حصول صنعت کیلئے بہت ضروری ہے، مستقبل میں معدنی وسائل ہی ترقی کا ذریعہ ہیں، معدنی وسائل کے ذخائر کسی بھی ملک کی پائیدار ترقی کیلئے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 10 APR 2025 Page No. 17

وفاقی محتسب کی ہدایت پر درخواست گزار کو پاسپورٹ مل گیا

کوئٹہ (پ ر) وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ میں سنجاوی کے رہائشی درخواست گزار غلام رسول نے درخواست دائر کی تھی کے انہوں نے پاسپورٹ بنانے کے لئے 2023 میں اپلائی کیا پر پاسپورٹ آفس کی جانب سے انکا پاسپورٹ بنانے میں تاخیر کی جارہی تھی۔ درخواست گزار کا مزید کہنا تھا کہ انہوں نے اس سلسلے میں کئی بار متعلقہ دفتر سے رابطہ کیا اور دفتر کے چکر لگائے مگر انکی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ بالاخر مجبور ہو کر انہوں نے انصاف کے حصول کی خاطر وفاقی محتسب کے ادارے میں درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی ریجنل آفس کوئٹہ کے عملے نے انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کے عملے کو طلب کر کے جواب مانگا۔ متعلقہ محکمہ جواز پیش کرنے میں ناکام رہا۔ چنانچہ وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ فوری طور پر درخواست گزار کا پاسپورٹ انہیں مہیا کیا جائے۔ وفاقی محتسب کے احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کا پاسپورٹ ان کو دے دیا۔ درخواست گزار نے وفاقی محتسب کے اس احسن اقدام پر شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 APR 2025 Page No. 8

بلوچستان کے سلگتے مسائل لمحہ فکریہ، فوری حل ضروری

نواز شریف اور ڈاکٹر مالک کا اتفاق

دونوں رہنماؤں کا اسکالرشپ، سرحدی تجارت کو قانونی پوزیشن دینے اور غیر قانونی ماہی گیری پر پابندی لگانے جیسے اقدامات پر زور

لاہور (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا نیشنل پارٹی کے وفد کے ہمراہ مسلم لیگ ن کے سربراہ میاں نواز شریف سے ملاقات۔ وفد میں نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر سردار کمال خان بنگلزئی، سینیٹر جان محمد بلیدی، میر محمد اسلم بلوچ، میر شاوس بزنجو، رکن قومی اسمبلی پھلین بلوچ، اور ایوب ملک شامل تھے جبکہ میاں نواز شریف کے ہمراہ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز خان صادق، وفاقی وزرا خواجہ آصف، احسن اقبال، اعظم نذیر تارڑ، رانا ثنا اللہ، سردار اویس خان لغاری، پرویز رشید اور خواجہ سعد رفیق شامل تھے، میاں نواز شریف نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور ان کے رفقا کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا۔ ملاقات میں بلوچستان میں گزشتہ دنوں سے پیدا شدہ پیچیدہ صورتحال، سیاسی و معاشی عدم استحکام، پسماندگی سمیت دیگر اہم قومی و سیاسی نوعیت کے مسائل پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے میاں نواز شریف کو بلوچستان کے مسائل کے حوالے سے مختلف تجاویز دیئے اور ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت بلوچستان میں دیگر سیاسی کارکنوں کی گرفتاری اور ان کی رہائی کے لیئے بی این پی مینگل کے احتجاجی لانگ مارچ اور دھرنا حوالے سے مذاکرات میں پیدا ہونے والی ڈیڈ لاک کی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں بلوچستان کے سیاسی و دیگر مسائل کے حل کرنے کے حوالے سے کردار ادا کرنے کی اپنا سیاسی و جمہوری کردار ادا کرنے کے گزارشات کیے۔ جس سے میاں نواز شریف نے اتفاق کرتے ہوئے بلوچستان کے مسائل کے حل کے لیے کردار ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کرتے ہوئے وزیراعظم اور دیگر حکام سے مشاورت سے اقدامات اٹھانے کی بات کی۔ میاں نواز شریف اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان کے سلگتے معاملات کو لمحہ فکریہ قرار دیتے ہوئے اس کی فوری حل پر اتفاق کیا۔ ملاقات میں بلوچستان کے انتظامی و ترقیاتی مسائل کو بھی زیر بحث لایا گیا۔ نوجوانوں کے مسائل، طلبا کے اسکالرشپ سمیت بلوچستان کے بارڈر پر ہونے والے تجارت کو قانونی پوزیشن دینے اور ماہیگیری کے فروغ اور غیر قانونی شکار پر پابندی لگانے پر زور دیا۔ بلوچستان کے شاہراہوں کے کام میں حائل رکاوٹوں کو دور کرتے اور کام کی رفتار کو تیز کرنے پروزیر منصوبہ بندی و پلاننگ کو ہدایات جاری کیے گئے۔ بلوچستان میں جاری لوڈشیڈنگ اور کیسکو کی غیر ذمہ دارانہ رویئے اور ٹرانسفارمروں کی مرمت نہ کرنے اور ایران سے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا۔

گرین بس کی بندش، عوام کو مشکلات کا سامنا ہے، پشتونخوامیپ

آبادی کے مطابق نئے روٹ شامل کر کے سروس میں توسیع کی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ ضلع کوئٹہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ گرین بس سروس کی بندش کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے خصوصاً ملازمین، مزدور طبقہ، طلباء، خواتین کو مصائب کا سامنا ہے پارٹی پہلے بھی گرین بسز میں اضافہ کو ضروری قرار دے چکی ہے لیکن حکومت کی جانب سے اب تک اس پر کوئی عملدرآمد نہیں کیا گیا ضرورت اس امر کی ہے کہ بلیلی کی بجائے کچلاک میں اسٹیشن قائم کر کے براستہ چشمہ نوکلی بائی پاس اور دوسرا روٹ عالمو سے براستہ نواں کلی ہنہ بائی سے ہنہ جھیل تک کا روٹ استعمال کیا جائے جس سے نواں کلی، سرہ غوڑگئی، شیخ زائد ہسپتال، کلی ملیزئی ناصران، زرغون آباد کے عوام مستفید ہوں گے اسی طرح ایک روٹ ایئرپورٹ روڈ چورنگی، مغربی بائی پاس، کلی خیزئی، سمنگلی، جبل نور اور ہزار گنجی تک سریاب کی بجائے بھوسہ منڈی تختانی بائی پاس اور سریاب لنک روڈ تک وسیع کیا جائے۔

کوئٹہ کے شہری بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، جے یو آئی

ارکان اسمبلی کے پاس مسائل کے حل کیلئے کوئی پالیسی نہیں، حافظ شرودی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا حافظ حسین احمد شرودی مولانا سعید احمد مولانا محمد عثمان پرکانی مولانا مفتی عبدالباقی بڑیچ و دیگر نے کہا ہے کہ جمعیت کوئٹہ کے مسائل کے حل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی شہری بنیادی سہولیات سے محروم اور مشکلات کا شکار ہیں اکثر علاقوں میں پانی بجلی اور سوئی گیس جیسی سہولیات میسر نہیں شہر کے تین ارکان قومی اور 9 ارکان صوبائی اسمبلی ہونے کے باوجود ان کے پاس مسائل کے حل کیلئے کوئی واضح پالیسی نہیں مگر جمعیت ان مسائل کے حل سے غافل نہیں دریں اثناء جمعیت ضلع کوئٹہ کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس آج ضلعی دفتر میں دن تین بجے ہوگا۔

حکمرانوں کو بلوچستان کے وسائل سے دلچسپی ہے، ہدایت الرحمٰن

مسلم حکمرانوں اور سپہ سالاروں کی وجہ سے غزہ مقتل بن گیا، گوادر میں تقریب سے خطاب

گوادر (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ حکمران عوام کو حقوق روزگار کاروبار کے مواقع دے دیں بدقسمتی سے بلوچستان کے عوام کا کوئی ولی وارث نہیں بات سننے، سمجھنے مسائل کو حل کرنے کی بجائے طاقت کا استعمال کر کے آمریت کی یاد تازہ کی جارہی ہے انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کی بجائے لاشیں پھینکی جارہی ہیں مسلم حکمرانوں سپہ سالاروں کی وجہ سے غزہ مقتل گاہ بن گیا عوام امریکی اور اسرائیلی مصنوعات کا بائیکاٹ کر کے الخدمت سے فلسطین فنڈ میں تعاون کریں حکمرانوں کو بلوچستان کے عوام سے نہیں وسائل سونا چاندی سمیت معدنیات سے دلچسپی ہے۔ جماعت اسلامی عوامی حقوق کے حصول مسائل کے حل کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کر رہی ہے۔

بلوچستان میں قیام امن کیلئے راہ ہموار کی جائے، کنرانی

صوبائی حکومت چنگاری کا کردار ادا کر رہی ہے، معاملات کی بہتری کیلئے ماضی کی غلطیوں کو بھلایا جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسئلے کیلئے ضروری ہے کہ عوام کے سامنے بند باندھنے کی بجائے معاشرے میں مبارزے و امن کے قیام کیلئے راستے کو ہموار کر کے دشواریوں کا خاتمہ کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں دانشوروں اور مختلف مکاتب فکر کے لوگوں کے ساتھ بلوچستان کے مسئلے پر بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی اچنبھے یا کوئی نئی بات نہیں، پاکستان بننے سے آج تک اسکندر مرزا، غلام محمد سے لیاقت علی خان تک کوئی بھی منتخب نمائندہ نہیں تھا براہ راست اسٹیبلشمنٹ کے کنٹرول سے پاکستان کا آغاز ہوا۔ انہوں نے کہا کہ کٹھ پتلی حکومتیں گزشتہ ایک سال سے وفاق و صوبوں میں عوام کو جونک کی طرح چوس کر وسائل و ملک کو کھوکھلا کر رہی ہیں صوبائی حکومتوں و بلوچستان کا کردار اپنی جگہ مگر وہ سب وفاق کی بے راہ روی اور زور آوری کا شکار ہیں تاہم صوبائی حکومت صوبہ میں چنگاری کو آگ میں تبدیل کرنے میں معروف عمل ہے کیونکہ ان کا وجود ایک مضمحل بلوچستان سے مربوط ہے توانا بلوچستان مضبوط وفاق و کمزور مرکز ان کے درد کی دوا نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ مسائل کا ادراک کرتے ہوئے مجموعی حل کیلئے ماضی کی غلطیوں سے پاک معاملات کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے عوام کے سامنے بند باندھنے کی بجائے معاشرے میں مبارزے و امن کے قیام کیلئے راستے کو ہموار کر کے دشواریوں کا خاتمہ کیا جائے بھائی چارے بقائے باہمی کے بین الاقوامی انسانی اصولوں کی پاسداری کی جائے۔

افغانیوں کے خلاف کریک ڈاؤن ناقابل برداشت ہے، خوشحال کاکڑ

حقیقی عوامی نمائندہ حکومت کے بغیر بحرانوں سے نجات ممکن نہیں، اجتماعات سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے چیئرمین خوشحال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ ملک کا استحکام اور بحرانوں سے نجات حقیقی جمہوریت کے قیام اور اقتدار عوام کے ووٹ سے منتخب ہونے والے حقیقی نمائندوں کے حوالے کرنے میں ہے۔ موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں بدترین دھاندلی، زور زبردستی اور کرپشن کی پیداوار ہیں ان پر عوام کا کوئی اعتماد نہیں۔ ملک میں آئین و قانون کی حکمرانی، قوموں کی برابری، قوموں کے وسائل پر اختیار تسلیم کرنے اور حقیقی جمہوریت کے بحالی کے بغیر کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بادینی، نکوی کاریز، لوئے بندمہ مچرزئی اور کلی کچیر میں عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شرکاء سے اللہ نور خان، نظام کاکڑ، سردار اللہ یار خان جوگیزئی، سید اکبر کاکڑ اور مولوی شاہ خالد نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر درجنوں افراد نے اپنے خاندانوں سمیت پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ خوشحال خان کاکڑ نے کہا کہ عوام کے حقیقی ووٹ سے قائم نمائندہ حکومتیں ہی ملک کو ترقی و خوشحالی اور استحکام کی راہ پر گامزن کر سکتی ہیں۔ سیاست، انتخابات اور حکومتوں کے قیام میں جاری مداخلت اور اپنی پسند کی بنیاد پر جعلی طریقے سے لوگوں کو ممبر بنا کر اقتدار میں لانا ملک کو مزید بحرانوں میں مبتلا کر رہا ہے۔ افغان کڈوال عوام کے خلاف جاری کریک ڈاؤن قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے پشتونخوا وطن کی تمام سیاسی مذہبی جمہوری جماعتیں اور ہر مکتبہ فکر کی تنظیمیں باہم متحد ہو کر اس ظلم و جبر، بے انصافی کے خلاف بھرپور آواز بلند کریں چمن تا طورخم تا باجوڑ ڈیورنڈ لائن پر آمد و رفت اور تجارتی راستوں کی مسلسل بندش کا مقصد درحقیقت پشتون افغان عوام کو معاشی طور پر تباہ و برباد کرنا ہے پشتونخوا وطن کی سیاسی جمہوری قوتوں کو اس سنگین صورتحال کا نوٹس لیکر مشترکہ آواز بلند کرنی ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 APR 2025 Page No. 19

بلوچستان میں تمام جماعتوں نے آپریشن کی مخالفت کی ہے — فواد چوہدری

اپوزیشن کو نظر انداز کر کے پاکستان کے حالات ٹھیک نہیں ہو سکتے، پاکستان میں کمزور حکومت چل رہی ہے، پورا سسٹم ہی گھبرانا شروع ہو جاتا ہے

ملک میں اس وقت سیاسی بحران ہے، بیرونی سرمایہ کاری کے بجائے ملک سے پیسہ باہر جا رہا ہے، ہم سنگاپور اور دبئی تو نہیں کہ دو سال میں ہم بدل جائیں گے

اسلام آباد (آئی این پی) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں ہشت گردی ہے، تمام جماعتوں نے آپریشن کی مخالفت کر دی ہے، کوئی چارہ ہی نہیں کہ عمران خان کے ساتھ راستہ اوپن کیا جائے اور ڈائیلاگ ہوں، اپوزیشن کو نظر انداز کر کے پاکستان کے حالات ٹھیک نہیں ہو سکتے۔ ایک انٹرویو میں فواد چوہدری نے کہا کہ حکومت اتنی کمزور ہے، جیسے آپ نے اڈیالہ کے باہر دیکھا کہ جہاں کوئی اتنا بڑا اجتماع نہیں تھا، عمران خان کی بہنیں تھیں اور وہاں چند ایم این ایز اور ایم پی ایز تھے، اس پر جو ردعمل پولیس نے اور سرکار نے دیا اس سے اندازہ لگائیں کہ پاکستان

بقیہ نمبر 32 صفحہ 5 پر

میں کس قدر کمزور حکومت چل رہی ہے، پورا سسٹم ہی گھبرانا شروع ہو جاتا ہے۔ فواد چوہدری نے کہا کہ عمران خان کو جیل میں مسلسل رکھنے سے عوام اور اداروں کے درمیان فاصلہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔

نواز شریف کی وزیراعظم کو اختر مینگل سے فوری رابطہ کرنے کی ہدایت

لاہور (انتخاب نیوز) وزیر دفاع خواجہ آصف نے میڈیا سے گفتگو کے دوران بتایا کہ ن لیگ کے قائد نواز شریف نے وزیراعظم شہباز شریف کو ہدایت کی ہے کہ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

و بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سے فوری رابطہ کریں۔

وکیل پر تشدد کیخلاف وکلا کا کراچی اور بلوچستان میں عدالتوں کا بائیکاٹ

وکلاء نے ہڑتال کی، ہائی کورٹ بار کے رہنماؤں نے مرکزی عمارت کے دروازے بند کر دیئے، صدر کراچی بار عامر وڑائچ کی حالت بہتر ہے، جنرل سیکرٹری سندھ ہائیکورٹ

صدر کراچی بار پر قاتلانہ حملے کیخلاف بلوچستان میں بھی وکلاء کا عدالتی بائیکاٹ، بلوچستان بار کونسل کا حملہ آوروں کو جلد از جلد گرفتار کرنے کا مطالبہ

کراچی، کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) سندھ ہائی کورٹ بار کی جانب سے صدر کراچی بار پر حملے کے خلاف ہڑتال کی گئی ہے۔ ہائی کورٹ بار کے حکام نے سندھ ہائی کورٹ کی مرکزی عمارت کے دروازے بند کرا دیے، صرف عدالتی عملے کو عمارت میں داخلے کی اجازت دی گئی جنرل سیکرٹری سندھ ہائی کورٹ بار ایسوی ایشن مرزا سرفراز احمد نے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ شکر ہے کہ صدر کراچی بار حملے میں محفوظ رہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ صدر کراچی بار عامر وڑائچ کی حالت اب بہتر ہے صدر کراچی بار ایسوی ایشن عامر نواز وڑائچ پر قاتلانہ حملے کیخلاف وکلا نے بلوچستان بھر کی بیشتر عدالتی کارروائی کا بائیکاٹ کرتے ہوئے حملہ آوروں

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

کی جلد از جلد گرفتار کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں بلوچستان بار کونسل اور کوئٹہ بار ایسوی ایشن کا کہنا ہے کہ ایڈووکیٹ عامر نواز وڑائچ پر حملہ صرف ایک فرد پر نہیں بلکہ پورے وکلا برادری پر حملہ ہے، جسے کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ ملک میں وکلا پر قاتلانہ حملے روز کا معمول بن چکے ہیں اور حکومت وقت و قانون نافذ کرنے والے ادارے امن و امان کے قیام میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں، ملک میں جنگل کا قانون نافذ ہے، وکلا پر حملے حکومت کی رٹ کے خاتمے کی علامت ہیں۔ بلوچستان بار نمائندگان نے حکومت سندھ اور آئی جی سندھ پولیس سے مطالبہ کیا کہ ایڈووکیٹ عامر نواز وڑائچ پر حملہ کرنے والے ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ بلوچستان کے غیور وکلا اس نازک موقع پر کراچی بار ایسوی ایشن کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔

بلوچستان پیچیدہ اور نازک حالات سے دوچار ہے، جمعیت

غیر ذمہ دارانہ بیانات، جذباتی ردعمل اور غیر منطق اقدامات حالات کو مزید خراب کرنے کا سبب بن رہے ہیں

مسائل کا حل تصادم یا محاذ آرائی میں نہیں سنجیدہ مکالمے، حقیقت پسندانہ حکمت عملی اور سیاسی بالغ نظری میں مضمر ہے، مولانا واسع

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کی ایک روزہ مجلس عاملہ، ایک روزہ مجلس شوریٰ اور آج کے مجلس عاملہ کے اجلاس، تینوں اجلاسوں میں بلوچستان کی صورتحال پر تفصیلی غور ہوا۔ تمام صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد جمعیت علما اسلام بلوچستان نے اعلامیہ جاری کر دیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی امیر جمعیت علما اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جمعیت علما اسلام بلوچستان کی بیانیہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح پچھلے کئی مہینوں سے بلوچستان جن پیچیدہ، نازک اور تشویشناک حالات سے دوچار ہے وہ غیر معمولی سنجیدگی بالغ نظری اور وسیع تر قومی مفاد کے پیش نظر تدبر و بصیرت کا متقاضی ہے۔

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

غیر ذمہ دارانہ بیانات، جذباتی ردعمل اور غیر منطقی اقدامات نہ صرف حالات کو مزید خراب کرنے کا سبب بن رہے ہیں بلکہ صوبے میں پہلے سے موجود بے یقینی کو بھی بڑھا رہے ہیں۔ جمعیت علما اسلام بلوچستان نے ہمیشہ ایک واضح اور دوٹوک موقف اپنایا ہے کہ مسائل کا حل تصادم یا محاذ آرائی میں نہیں بلکہ سنجیدہ مکالمے، حقیقت پسندانہ حکمت عملی اور سیاسی بالغ نظری میں مضمر ہے۔ جمعیت علما اسلام کا غیر متزلزل موقف ہے کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل اس وقت تک حل نہیں ہو سکتے جب تک عوامی حقیقی قیادت کو اختیار، اعتماد اور شرکت نہ دی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 APR 2025 Page No. 20

کوئٹہ، پولیس موبائل پر دہشتگردوں کا حملہ، اے ایس آئی سمیت 3 اہلکار شہید، وزیر اعلیٰ کی مذمت

واقعہ سریاب روڈ پر پیش آیا، شہید ہونے والوں میں، سب انسپکٹر عبدالولی، اہلکار عبدالرحمان، اور مختار شامل

ڈرائیور خیر بخش زخمی، حملہ قابل نفرت، امن تباہ کرنے والوں پر زمین تنگ کر دیں گے، وزیر اعلیٰ، ترجمان حکومت

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے علاقے سریاب میں مستونگ روڈ پر نامعلوم دہشت گردوں کی پولیس موبائل پر فائرنگ کے نتیجے میں سب انسپکٹر سمیت 3 اہلکار شہید ایک اہلکار زخمی ہوگیا حملہ آور موقع سے فرار ہوگئے واقع کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی زخمی اور نعشوں کو سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ادھر وزیر اعلیٰ بلوچستان .... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

میر سرفراز بگٹی نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پولیس پر حملہ ایک بزدلانہ اور قابل نفرت عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا اور شہداء کے خون کا حساب ضرور لیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست کمزور نہیں ہے، دشمنوں کو بھرپور جواب دیا جائے گا، اور بلوچستان میں امن کو سبوتاژ کرنے والوں کے لیے زمین تنگ کردی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ پولیس اہلکاروں کی قربانی کو رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا اور امن کے دشمنوں کے لیے کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی ہے کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جائے۔ یہ واقعہ ایک بار پھر اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز امن کے قیام کے لیے قربانیاں دے رہی ہیں، اور عوام کو ان قربانیوں کا احترام کرتے ہوئے ریاستی اداروں کا ساتھ دینا چاہیے تاکہ ایسے شرپسند عناصر کو شکست دی جا سکے جو ملک کے امن کو تباہ کرنے کے درپے ہیں۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند کے مطابق فائرنگ کا یہ واقعہ بزدلانہ کارروائی ہے، جس کا مقصد بلوچستان میں قیام امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں، شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں اور ملزمان کی تلاش کے لیے سیکیورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ سماج دشمن عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جانے دی جائیں گی

INTEKHAB QUETTA

تمپ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص زخمی

تمپ (نامہ نگار) نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص زخمی، اطلاع کے مطابق تمپ سٹی میں موٹر سائیکل سوار نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ساجد ولد شوکت ساکن تمپ زخمی ہوئے جنہیں آر ایچ سی تمپ منتقل کر دیا گیا۔

CamScanner

ہزار گنجی معاشی منڈی گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکی ہے متعلقہ ادارے نوٹس لیں

رہائشی علاقوں کی خستہ حال سیورج لائنوں کا پانی منڈی میں بیماریوں کا سبب بن رہا ہے

تاجروں حاجی عبداللہ عبدالقیوم قدرت اللہ عزیز اللہ سپین خان پہلوان ودیگر کی مشرق بات چیت

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) ہزار گنجی زندگی کی تمام تر بنیادی سہولیات سے، معاشی منڈی میں گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکی ہے، قریبی عمارتوں کے گٹرز کے پانی کا رخ منڈی کی طرف سے فوری طور پر گٹرز کے پانی کی روک تھام نہ کی گئی تو احتجاج کریں گے ایک جانب ہزار گنجی منڈی اشیاء کی سب سے بڑی معاشی منڈیوں میں شمار کیا جاتا ہے تو دوسری جانب بدقسمتی سے منڈی میں صفائی سمیت تعمیری کاموں سے محروم ہے، صوبائی اور وفاقی حکومتیں منڈی کا کردار تسلیم کرتی ہیں لیکن اس کے باوجود ترقی وخوشحالی سے محروم ہے، مشرق سروے ٹیم سے ہزار گنجی کے تاجر طبقے حاجی عبداللہ عبدالقیوم قدرت اللہ عزیز اللہ سپین خان پہلوان ودیگر نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا ہے ہزار گنجی کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ قریبی عمارتوں کے گٹرز کے پانی اس منڈی پر چھوڑ دیتے ہیں گٹروں کے پانی بہنے کی وجہ سے نہ صرف منڈی کے ساکھ کو خطرات لاحق ہے بلکہ بدبو کی وجہ سے لوگ یہاں خریداری کرنے کیلئے آنے سے گریز کرتے ہیں اگر منڈی کی صفائی حکومتی سطح پر روز مرہ بنیادوں میں کی جائے تو منڈی میں خرید وفروخت میں اضافہ ہو جائے گا اور لوگ گند کی وجہ سے بھی یہاں ضروریات اور کھانے پینے کے اشیاء لینے کتراتے ہیں، کئی حکومتیں آئی اور چلی کسی بھی حکومت نے تاجروں کے مسائل کو سنجیدہ بنیادوں پر حل نہیں کیا ہے، ہزار گنجی منڈی سے فاضل مادے اور گندگی کے ڈھیر کو ٹھکانے لگانے کیلئے اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہے یہاں میٹرو پولیٹن کارپوریشن کی برانچ تو بنایا گیا ہے لیکن اس کے باوجود صفائی صورتحال مخدوش ہے ایسے میں کروڑوں روپے جو صفائی سمیت تعمیری کاموں کیلئے مختص کئے جاتے ہیں وہ محض جیبوں کی نظر ہوتی ہیں خرچ کئے گئے رقوم کی زمینی حقائق گمراہ کن ہے، لہذا ہزار گنجی مسائل کے حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کی جاتی ہیکہ وہ فوری طور پر ایک ایسی کمیٹی تشکیل دی جائے تاکہ وہ رقوم اور ترقیاتی منصوبوں اور صفائی کے متعلق فوری انوسٹی گیشن کی جائے، لہذا ہماری اپیل ہے کہ ہزار گنجی ویسے بھی زندگی کی تمام تر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں ان تمام تر بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے بھی حکومت بلوچستان ہنگامی بنیادوں پر چیک اینڈ بیلنس کیا جائے تاکہ عوام سنگین نوعیت کے انسانی بنیادی وسائل سے محروم ہیں ان کی فراہمی کیلئے کردار ادا کرسکے، ہزار گنجی کے تاجروں نے مزید بتایا کہ اگر ہمارے مطالبات پر من وعن عمل نہ کیا گیا تو ہم سخت سے سخت احتجاج کا حق محفوظ رکھتے

گرین بس سروس معطل شہریوں کی آمد ورفت متاثر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں عیدالفطر کے بعد سے حکومت بلوچستان کی جانب سے عوام کی سہولت کیلئے فراہم کردہ گرین بس سروس شہر بھر میں یکسر معطل۔ اندرون شہر جامعہ بلوچستان سے ائیر پورٹ روڈ تک سفر کرنے والے شہری سخت پریشان۔ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سستی اور بہترین سواری کی بندش سے شہری ایک بار پھر سے پرانی خستہ حال بسوں میں سفر کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں، لوکل بسوں میں پھر سے رش بڑھ گیا، اور اندرون شہر جامعہ بلوچستان سے ائیر پورٹ روڈ تک سفر کرنے والے شہری سخت پریشان۔ اب عوام کو سستے داموں سفر کی سہولت جو میسر تھی اب نہیں رہی، جس کے باعث [illegible] بے چینی پائی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 10 APR 2025 Page No. 22

پاکستان میں معدنی وسائل پر غیر ملکی سرمایہ کاری، ملکی معیشت میں انقلابی تبدیلی کی جانب اہم پیش رفت!

پاکستان معدنی وسائل سے مالا مال خطہ ہے خاص کر ریکوڈک دنیا کی سب سے بڑی سونے اور تانبے کی کان ہے جس پر دنیا کے بڑے ممالک کی کمپنیاں پہلے سے ہی سرمایہ کاری کے حوالے سے دلچسپی رکھتی ہیں۔ ریکوڈک منصوبے سے ملک میں معاشی تبدیلی رونما ہوگی جبکہ بلوچستان کو بھی اس کا بھرپور مالی فائدہ ہونے کے ساتھ معدنی شعبے میں انقلابی تبدیلی رونماء ہوگی، روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونے کے ساتھ ترقی وخوشحالی آئے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبے میں پیشرفت حوصلہ افزا ہے، پاکستان میں کھربوں ڈالر مالیت کے معدنی ذخائر موجود ہیں، اگر ان ذخائر سے استفادہ کیا جائے تو پاکستان آئی ایم ایف کو خیر باد کہہ دے، قرضوں کے چنگل سے نجات پاسکتا ہے۔ معدنی شعبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے اسلام آباد میں 2 روزہ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 کا آغاز ہوگیا جہاں امریکا، چین، سعودی عرب، روس، فن لینڈ اور ترکیہ سمیت دیگر ممالک کے وفود شریک ہوئے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر انویسٹمنٹ فورم میں شریک تھے، اعلیٰ سطح کا امریکی وفد ایرک مائر کی سربراہی میں انویسٹمنٹ فورم میں شریک تھا، پنجاب، بلوچستان اور سندھ کے وزرائے اعلیٰ بھی فورم میں موجود تھے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ تمام مندوبین کو پاکستان آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں، فورم کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، فورم معدنیات کے شعبے سرمایہ کاری میں اضافے کا باعث بنے گا، فورم کے انعقاد سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں بالخصوص سندھ اور پنجاب زرخیز زمین موجود ہے، ریکوڈک منصوبے پر پیشرفت حوصلہ افزا ہے، قدرت نے پاکستان کو قدرتی وسائل سے مالا مال کیا، خیبر پختونخوا، بلوچستان اور گلگت بلتستان کے پہاڑوں میں معدنیات کے ذخائر ہیں، سندھ اور پنجاب کی سرزمین بھی قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، آزاد کشمیر میں بھی قدرت کے بے پناہ خزانے مدفون ہیں۔ شہباز شریف نے مزید کہا کہ پاکستان میں معدنی ذخائر کھربوں ڈالر کے ہیں، معدنی ذخائر سے مستفید ہوکر پاکستان قرضوں کے چنگل سے آزاد ہوسکتا ہے، بلوچستان میں کان کنی سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری سب کے لیے سودمند ہے۔ پاکستان میں دنیا کے سب سے بڑے کوئلے کے ذخائر موجود ہیں، سندھ حکومت کوئلے کے ذخائر سے استفادہ حاصل کرنے کے لیے کام کررہی ہے، ہم نے اپنی مصنوعات کی ویلیوایڈیشن کرکے برآمدات کو فروغ دینا ہے، خام مال کی بجائے تیارشدہ مصنوعات کی برآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ سرمایہ کاروں سے کہوں گا کہ وہ تیار مصنوعات پر کام کریں، کان کنی کی صنعت کے لیے فنی تربیت لازم وملزوم ہے، حکومتی سطح پر شراکت داری کو فروغ دیا جائے گا، سرمایہ کار کمپنیاں نوجوانوں کو ہنر کی فراہمی میں کردار ادا کریں، ہم مل کر پاکستان کو دنیا کا عظیم ملک بنائیں گے۔ دوسری جانب چین، سعودی عرب، روس اور دیگر ممالک کے مندوبین نے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا، پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم کی تقریب کے موقع پر معدنیات کے حوالے سے نمائش کا بھی انعقاد کیا گیا جس میں مختلف اعلیٰ اقسام کی معدنیات کے نمونے رکھے گئے تھے۔ غیرملکی سرمایہ کاروں اور مندوبین نے نمائش میں رکھی معدنیات کو بھرپور سراہا، فورم سے صدر اور سی ای او بیرک گولڈ مارک بریسٹو نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ پاکستان معدنی وسائل کے باعث منفرد حیثیت رکھتا ہے، معدنیات کا حصول صنعت کے لیے بہت ضروری ہے اور مستقبل میں معدنی وسائل ہی ترقی کا ذریعہ ہیں، معدنی وسائل کے ذخائر کسی بھی ملک کی پائیدار ترقی کے لیے اہم کرادار ادا کرتے ہیں۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 کے حوالے سے معدنی وسائل کی تلاش کے لیے مختلف ممالک سے 14 مفاہمتی یادداشتوں اور معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم دوہزار پچیس کے پہلے روز معدنیات کی تلاش سے متعلق کئی ایم اویوز پر دستخط کردیے گئے۔ این آر ایل نے چاغی میں سونے اور تانبے کے ذخائر ملنے کی تصدیق کردی۔ معدنی وسائل کی تلاش اور جیوسائنٹفک ریسرچ کے لیے پاکستان اور چائنہ جیولوجیکل سروے کے درمیان معاہدہ طے پایا، اس کے ساتھ پاکستان اور روسی کمپنی، ڈیجیٹلائزیشن اور جدید ٹیکنالوجی کے لیے پاکستان اور جنوبی افریقا کے درمیان بھی معاہدہ طے پایا، پاکستان کو معدنی وسائل میں سرمایہ کاری کے لیے خطے کا نیا تجارتی اور معاشی مرکز قرار دیا گیا ہے۔ پاکستان منرلز سیکیورٹی پارٹنرشپ کے قیام کے لیے پاکستان ایم ایس پی اور بیرک گولڈ کے درمیان مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ ہوا۔ جیولوجیکل سروے آف پاکستان اور چین کی جیولوجیکل سروے کے درمیان گلگت بلتستان میں لیتھیم اور دیگر معدنیات کی تلاش کے لیے ایم اویو کا تبادلہ ہوا۔ جیولوجیکل سروے آف پاکستان اور آئرلینڈ کی ہولمز کروفٹ پراسپیکٹنگ کے درمیان تعاون کی مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ ہوا۔ جیولوجیکل سروے آف پاکستان اور برطانیہ کی بین الاقوامی جیو سائنس سروسز لمیٹڈ کے درمیان جیولوجیکل میپنگ کے لیے تکنیکی تعاون کے لیے مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ ہوا۔ ایف ڈبلیو او، اور آزر گولڈ کے درمیان معدنیات کے شعبے کی ترقی کے لیے معاہدے کا تبادلہ ہوا۔ او جی ڈی سی ایل اور این آر ایل کے درمیان معدنیات کی تلاش اور پیداوار سے متعلق مفاہمتی یاداشت کا تبادلہ ہوا۔ جیوسائنٹفک ریسرچ کے لیے جی ایس پی اور روس کی جے ایس سی روز جیو کے درمیان مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ ہوا۔ جیو سائنس ڈیٹا ڈیجیٹلائزیشن کے شعبے میں جی ایس پی اور جنوبی افریقہ کی اسپیشل ڈائمنشن کے درمیان شراکت داری کے فریم ورک کے لیے ایم اویو کا تبادلہ ہوا۔ ماڑی منرلز اور بلوچستان حکومت کا چین کی ایم سی سی ٹانگسن ریسورسز کے درمیان منرلز پارک کے قیام، پاکستان کے معدنیات کے شعبے کی ترقی کے لیے ماڑی منرلز اور گلوبل کور منرلز کے درمیان مفاہمتی یادداشت کا تبادلہ ہوا۔ معدنیات کی تلاش کے لیے ماڑی منرلز اور لدیہ مائننگو کے درمیان ایم اویو کا تبادلہ کیا گیا۔ معدنیات کی تلاش اور پراسیسنگ کے لیے پی پی ایل اور میٹسو کے درمیان مفاہمتی یاداشت، خضدار میں بے رائٹ لیڈ اور زنک منصوبے کے لیے پی پی ایل اور حکومت بلوچستان کے درمیان معاہدہ طے پایا۔ ایف ڈبلیو او، نورن مائننگ، BMRL اور مقامی عمائدین کے درمیان بلوچستان میں معدنیات کی تلاش اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے شراکت داری کا معاہدہ طے پایا۔ ماڑی منرلز اور لیبیا مائننگ، پی پی ایل اور میٹسو، پی پی ایل اور باڑی لمیٹڈ، ایف ڈبلیو او اور آذربائیجان کی کمپنی آذر گولڈ کے درمیان بھی ایم اویو کا تبادلہ کیا گیا۔ پاکستان معاشی ترقی کی دوڑ میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے موجودہ حکومت کی کاوشوں سے بیرونی سرمایہ کاری میں اضافہ ہورہا ہے جو معاشی حوالے سے حوصلہ افزا ہے۔ پاکستان مستقبل میں ایشیاء کے ترقی یافتہ ممالک میں شمار ہوگا اور یہ امید اب بڑھتی جارہی ہے کہ پاکستان قرضوں سے چھٹکارا پالے گا، عوام پر ٹیکسوں کا بوجھ کم ہوگا اور انہیں ہر سطح پر ریلیف ملے گی۔

پاکستان معدنی ذخائر سے استفادہ کر کے قرضوں سے آزادی حاصل کرسکتا ہے

وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خلیجی ممالک، یورپ، چین، امریکا اور دیگر خطوں سے معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کھربوں ڈالر کے معدنی ذخائر سے استفادہ کر کے قرضوں سے آزادی حاصل کرسکتا ہے، معدنیات کی ویلیو ایڈیشن کر کے برآمدات کو فروغ دیں گے، یہ سرمایہ کاری سب کے لئے فائدہ مند ہے، سرمایہ کار کمپنیاں نوجوانوں کو ہنر کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کریں، مل کر پاکستان کو دنیا کا عظیم ملک بنائیں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار منگل کو یہاں پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2025 سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وفاقی وزرا، وزرائے اعلیٰ، اراکان اسمبلی، پاک فوج کے سربراہ کے علاوہ چین، عرب، خلیج، امریکا اور یورپ سمیت کئی ممالک کے سفرا اور کاروباری شخصیات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وزیراعظم نے فورم میں غیر ملکی مندوبین کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ انہیں پاکستان آمد پر خوش آمدید کہتے ہیں۔ انہوں نے فورم کے کامیاب انعقاد پر منتظمین کو مبارکباد دی اور کہا کہ اس فورم کے انعقاد سے مقامی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور یہ فورم معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری میں اضافے کا باعث بنے گا۔ وزیراعظم نے ریکوڈک منصوبے پر پیشرفت کو حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے کہا کہ منرلز کا شعبہ برسوں سے ہماری توجہ کا مستحق تھا۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو قدرتی وسائل اور معدنیات سے مالا مال کیا ہے۔ پاکستان میں کھربوں ڈالر کے معدنی ذخائر ہیں جن سے استفادہ کر کے پاکستان قرضوں کے چنگل سے آزاد ہوسکتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان کے پہاڑوں سے لے کر خیبر پختونخوا کے برف سے ڈھکے پہاڑوں اور آزاد کشمیر و گلگت بلتستان سے لے کر سندھ کی وادیوں اور پنجاب کے میدانوں تک پورا پاکستان معدنیات سے مالا مال ہے۔ ان عظیم اثاثوں سے استفادہ کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کے میدان زرخیز اور عوام بہادر اور چیلنج قبول کرنے والے ہیں اور اپنی محنت سے ریت کو سونے میں بدلنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ وفاق، صوبائی حکومتیں اور پاکستان کے ادارے مل کر کام کریں تو بہت جلد ہم اپنی تقدیر بدل سکتے ہیں لیکن اس کیلئے عزم اور ارادے کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان میں کان کنی سے مقامی نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں انہیں ضروری فنی تربیت فراہم کرنے کے لئے ادارے قائم کئے گئے ہیں۔ بلوچستان میں کان کنی سے سماجی و معاشی ترقی ہوگی۔ وزیراعظم نے خلیجی ممالک، چین، یورپ، امریکا سمیت دیگر خطوں سے سرمایہ کاروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع سے بھرپور استفادہ کریں۔ معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری سب کے لئے سودمند ہے پاکستان میں دنیا کے سب سے بڑے کوئلے کے ذخائر موجود ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 APR 2025

Page No. 24

معدنی معیشت!

اسلام آباد میں منعقدہ منرل انویسٹمنٹ فورم کے پہلے دن کی کارروائی کے دوران وزیراعظم شہباز شریف اور آرمی چیف جنرل عاصم منیر کے خطاب سے جہاں پاکستان کے عالمی معدنی معیشت میں نمایاں کردار کا عزم سامنے آیا وہاں وفود کی صورت میں دنیا بھر سے آئے 300 سے زائد مندوبین کی شرکت، متعدد ایم او یوز پر دستخطوں اور دستاویزات کے تبادلوں سے اسے پذیرائی وتقویت بھی ملی۔ جبکہ اسی اجلاس میں چاغی کے مقام پر سونے اور تانبے کے نئے وسیع ذخائر کی دریافت کا اعلان بھی سامنے آیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے درست نشاندہی کی کہ معدنیات کا شعبہ برسوں سے خصوصی توجہ کا منتظر تھا، کھربوں ڈالر مالیت کے معدنی ذخائر سے استفادہ کرکے قرضوں سے نجات حاصل اور آئی ایم ایف کو خیرباد کہہ سکتے ہیں۔ آرمی چیف سید عاصم منیر نے کہا کہ پاک فوج اپنے شراکت داروں اور سرمایہ کاروں کے مفادات اور اعتماد کے تحفظ کیلئے مضبوط سیکورٹی اور فعال اقدامات یقینی بنائے گی۔ اس ایقان کا اظہار کرتے ہوئے کہ پاکستان معدنی معیشت میں ایک رہنما کے طور پر ابھرنے کیلئے تیار ہے، جنرل سید عاصم منیر نے بین الاقوامی اداروں کو خوش آمدید کہا کہ وہ اپنی مہارت سے پاکستان کو روشناس کرائیں، سرمایہ کاری کے مواقع تلاش کریں اور وسائل کی وسیع صلاحیت کی ترقی میں اسلام آباد کیساتھ شراکت داری کریں۔ ان کے بموجب عوام کے پیروں تلے معدنیات کے ذخیرے اور ہاتھوں میں مہارت ہو تو مایوسی اور بے عملی کی گنجائش نہیں رہتی۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے منرل انویسٹمنٹ فورم کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ اسٹیک ہولڈرز، دوست ممالک، شراکت داروں کیلئے باہمی طور پر مفید اس پلیٹ فارم سے فائدہ اٹھایا جائے اور پاکستان میں موجود سونے چاندی سمیت قیمتی معدنی وسائل کو بروئے کار لانے میں مدد دی جائے۔ بیرک گولڈ کے سی ای او مارک برسٹو کا کہنا تھا کہ پاکستان معدنی وسائل کے باعث منفرد حیثیت کا حامل ہے۔ معدنیات کا حصول صنعت کیلئے بہت ضروری ہے اور مستقبل میں معدنی وسائل ہی ترقی کا ذریعہ ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ریکوڈک پاکستان کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرنے، بالخصوص بلوچستان کی خوشحالی کا باعث بنے گا۔ فورم میں اعلیٰ سطح کے امریکی وفد کی شرکت، پاکستان میں کانکنی سے خصوصی دلچسپی کی مظہر ہے۔ وفد کے سربراہ ایرک مائر کی یہ خواہش حقیقت پسندانہ ہے کہ منرل فورم یکساں مواقع فراہم کرے۔ ایسے وقت میں کہ پاکستان معاشی بحران کی صورتحال سے نکلنے کی کوششوں کے دوران کئی شعبوں میں جدید ٹیکنالوجی کی طرف پیش قدمی کرچکا ہے، یہ ضروری ہوگیا ہے کہ کان کنی کیلئے جدید ٹیکنالوجی کے حامل ماہرین کے تجربے سے استفادہ کیا جائے جبکہ موجود عملے کی جدید خطوط پر تربیت کا بھی اہتمام ہو۔ خیبرپختونخوا سے بلوچستان، گلگت بلتستان کے پہاڑوں میں معدنیات، سندھ و پنجاب کے قدرتی وسائل اور آزاد کشمیر میں مدفون قدرت کے خزانوں سے استفادے کیلئے دوستوں اور دیگر دلچسپی رکھنے والے ممالک کی شراکتی سرمایہ کاری کے راستے کھولنے اور اپنے عوام کی ترقی وخوشحالی کے سفر پر پیشرفت میں تاخیر نہیں ہونی چاہئے۔ اس باب میں سیکورٹی کے انتظامات مزید توجہ کے متقاضی ہیں۔ اداروں، سیاسی حلقوں، سول سوسائٹی کے ملکی مفاد کو اولیت دینے کے امر پر اجماع کو موثر تر بنانے کیلئے باہمی رابطے بڑھانے میں تامل نہیں کیا جانا چاہئے۔ پاکستان کی بقا، ترقی اور خوشحالی سب کی مشترکہ منزل ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ اس منزل کے حصول کیلئے اپنی اپنی اناؤں کو پس پشت رکھا جائے اور سب مل کر ملکی ترقی کے سفر میں اپنا کردار ادا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 10 APR 2025 Page No. 25

Development of remote areas

As many as 63 per cent of Pakistan's population lives in the rural areas. Balochistan being the largest province of Pakistan in terms of area- wise is also facing serious difficulties in development of its remote areas. The remote areas are plagued by a severe lack of basic amenities, hindering the progress and well-being of its people. The incumbent provincial government, led by Chief Minister Sarfaraz Bugti, must prioritize a pragmatic and sustained effort to address this critical issue. The challenges are manifold. Remote regions, home to a significant portion of Balochistan's scattered population, are often deprived of fundamental services. Healthcare facilities are scarce, leaving vulnerable communities without access to essential medical care. Educational institutions are few and far between, limiting opportunities for the youth and perpetuating cycles of poverty. Infrastructure, including roads, electricity, and clean water, is woefully inadequate, isolating these areas and hindering economic activity. Consequently, employment opportunities are limited, pushing residents towards subsistence living or migration. The geographical dispersion of Balochistan's population necessitates a tailored approach to development. Constructing and upgrading roads, establishing reliable power grids, and ensuring access to clean water are foundational steps. This will not only improve living conditions but also facilitate economic growth by connecting remote areas to markets and opportunities. Building and staffing healthcare centers with qualified professionals, along with establishing schools and vocational training institutes. Similarly, supporting local industries, encouraging small and medium-sized enterprises, and creating employment opportunities in sectors like agriculture, livestock, and tourism are vital to empowering communities. A robust system of checks and balances is crucial to prevent corruption, misuse of funds, and project delays. The government must prioritize transparency in procurement processes and ensure that development projects are implemented efficiently and effectively. Public audits and community oversight can play a crucial role. Moreover, involving local communities in the planning and implementation of development projects is essential. Their insights and participation are vital for ensuring that initiatives are relevant and sustainable. It is imperative that the government must act with urgency and determination. Balochistan's remote areas cannot afford further neglect. A comprehensive, transparent, and community-driven development strategy is essential to unlock the province's potential and ensure a brighter future for all its citizens. The people of Balochistan deserve access to basic necessities and the opportunity to thrive. The current government has a responsibility to deliver on this promise.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 APR 2025 Page No 2L

From Balochistan's mines to Pakistan's prosperity

The Pakistan Minerals Investment Forum 2025 has set the stage for a transformative era in the country's mineral and hydrocarbon sectors. With three major announcements ranging from significant copper-gold discoveries in Balochistan to new oil and gas finds and strategic international partnerships Pakistan's untapped resource potential is finally gaining global attention. At the center of this development lies Balochistan, a province brimming with mineral riches that could redefine Pakistan's economic future. The most groundbreaking revelation came from National Resources Limited, which announced the discovery of substantial copper-gold deposits in Chagai, Balochistan. This region is already home to the Reko Diq project, one of the world's largest untapped copper-gold reserves, but legal disputes and bureaucratic delays have hindered its exploitation. NRL's findings backed by a $100 million exploration fund signal that private-sector investment, combined with government facilitation, can unlock Balochistan's vast mineral wealth. Initial drilling results indicate copper grades of up to 0.48%, along with traces of gold and silver, making this a commercially viable deposit. Given the global surge in copper demand driven by renewable energy technologies, electric vehicles, and electronics this discovery could position Pakistan as a key player in the international minerals market. If developed responsibly, these resources could generate billions in exports, reduce Pakistan's trade deficit, and create thousands of jobs. One of the most encouraging aspects of NRL's project is its commitment to local development. The company claims that over 90% of its workforce is sourced from local communities, and it is investing in clean water, education, healthcare, and local businesses. This approach is crucial in Balochistan, where decades of neglect and exploitation have fueled resentment. If mining projects prioritize community welfare and equitable benefit-sharing, they can help alleviate poverty and reduce instability in the region.

NRL is exploring downstream processing options, which could allow Pakistan to refine and add value to its minerals domestically rather than exporting raw ore. This would boost industrial growth, create higher-skilled jobs, and increase export revenues. The government should encourage such

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 10 APR 2025 Page No. 2 7

initiatives through tax incentives and infrastructure support to maximize the economic impact. Pakistan's energy sector received a boost with Mari Energies' fourth hydrocarbon discovery in North Waziristan. The Lockhart Formation well has shown a flow rate of 70.3 million cubic feet of gas per day, further strengthening Pakistan's domestic energy supply. Given the country's chronic energy shortages, such discoveries are critical for reducing reliance on expensive fuel imports. Equally significant is the joint offshore exploration agreement between Pakistan and Turkiye. Turkish Petroleum Corporation (TPAO) will collaborate with OGDCL, PPL, and Mari Energies to explore 40 offshore blocks in the Makran and Indus basins. Such partnerships bring advanced technology, investment, and expertise, increasing the chances of major oil and gas discoveries. If successful, this could transform Pakistan's energy landscape, reducing the financial burden of energy imports and enhancing energy security. Balochistan's potential cannot be fully realized without lasting peace and investor confidence. The government must address security concerns while ensuring that local communities benefit from resource projects to counter alienation and unrest. Past disputes, such as the Reko Diq case, have deterred foreign investors. The government must ensure transparent licensing, fair revenue-sharing models, and policy consistency to attract long-term investment.

Balochistan lacks adequate roads, railways, and port facilities needed for large-scale mining and export operations. The government should prioritize infrastructure projects to support the mineral and energy sectors. Mining and drilling must adhere to strict environmental regulations to prevent ecological damage. Companies should also be held accountable for community development, ensuring that locals see tangible benefits from these projects. The discoveries and partnerships announced at the Pakistan Minerals Investment Forum 2025 represent a historic opportunity. Balochistan's mineral wealth, if managed responsibly and inclusively, can become a cornerstone of Pakistan's economic revival. However, success depends on good governance, security, and a commitment to equitable development. The government must act swiftly to create a favorable investment climate, improve infrastructure, and ensure local participation. If these steps are taken, Pakistan could finally harness its natural resource potential, driving industrial growth, job creation, and economic stability. The time to act is now Balochistan's minerals could be the key to Pakistan's prosperity.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 APR 2025 Page No. 28

بلوچستان کے زمینی حقائق کو سمجھنا ہوگا!..........(2)

ریزِ زبانِ قلم

ڈاکٹر محمد سلیم شیخ

drmsaleemsheikh@gmail.com

پاکستان کی پارلیمانی سیاست میں ،خواہ وہ وفاق کی سطح کی ہو یا صوبے کی، سماج کے بااثر طبقات کا ہمیشہ ہی غلبہ رہا ہے۔سندھ کے وڈیرے ہوں یا پنجاب کے جاگیردار، خیبر پختون خوا کے خان ہو یا بلوچستان کے قبائلی سردار سماج پر ان کی مضبوط گرفت آج بھی، کہیں کم کہیں زیادہ ،موجود ہے۔اس حیثیت میں وہ پاکستان کی اقتدار کی سیاست میں بیوروکریسی اور اداروں کے تعاون سے ایک مستقل فریق ہیں۔یہ بات قابل توجہ ہے کہ دیگر صوبوں کے برعکس بلوچستان میں سماجی اور معاشی ترقی کی رفتار انتہائی سست رہی ہے۔ (یا رکھی گئی ہے)۔اس کی ایک وجہ تو وہاں کا مضبوط قبائلی اور سرداری نظام ہے جو اس نظام کے استقرار کی خاطر معاشی اور سماجی ترقی میں رکاوٹ بنا ہوا ہے۔دوسری اہم وجہ بلوچستان کی آبادی کا انتہائی کم ہونا ہے۔ جس کے باعث وفاقی سیاست میں اس کی شرکت، اپنی کم نمائندگی کی وجہ سے، غیر موثر ہو کر رہ گئی ہے۔اس غیر موثر نمائندگی کے باعث بیشتر قومی سیاسی جماعتیں بلوچستان پر توجہ نہیں دیتیں اور وہاں کے سماجی اور معاشی مسائل سے بالعموم لاتعلق نظر آتی ہیں ۔سولہ سترہ نشستوں کے لئے انہیں وہاں حلقوں کی سطح پر تنظیمی سرگرمیوں کی ضرورت نہیں رہتی ۔اس کے لئے وہ وہاں کے بااثر سرداروں سے تعلقات کو ہی ضروری سمجھتے ہیں۔

قومی سیاسی جماعتوں کا یہ رویہ بھی بلوچستان میں وفاق سے لاتعلقی اور اجنبیت کی ایک بڑی وجہ رہی ہے پھر قومی ابلاغی اداروں میں بلوچستان کے مسائل اور معاملات پر گفتگو کا حصہ کم کم ہی رہا ہے۔یہ محض اتفاق ہے یا سوچی سمجھی حکمت عملی اس کا نتیجہ بہرحال بلوچستان اور وفاق کی دیگر اکائیوں کے درمیان فاصلوں میں اضافہ ہی ہے۔غیر اہم موضوعات پر لاحاصل مباحث کی دھول میں بلوچستان کے مسائل نظر انداز ہوتے رہے ہیں۔ان پر کھل کر گفتگو ہونی چاہیئے۔ اس ضمن میں دیر ہی نہیں ہوئی بلکہ بہت دیر کر دی گئی ہے۔

صوبے میں شفاف انتخابی عمل کے ذریعے حکومت سرداروں کے گرد گھومنے کے بجائے حقیقی عوامی نمائندوں کو منتقل ہو، پاکستان میں انتخابی سیاست کو جس طرح پامال کیا جاتا رہا ہے اس سے پورے سیاسی نظام کا اعتبار ہی کم ہو کر رہ گیا ہے۔مگر اب اس صورتحال کو بدلنا ہوگا۔بلوچستان کی سیاست سے سرداروں کے اثر و رسوخ کو بتدریج کم کئے جانے کے اقدامات کئے جائیں۔

بلوچستان کی وفاق میں موثر نمائندگی کے لئے ضروری ہے کہ قومی اسمبلی میں Weightage کی بنیاد پر اس کی نشستوں کی تعداد میں مناسب اضافہ ہو۔یہ اضافہ اس کی جغرافیائی وسعت اور اہمیت کے تناظر میں ہونا چاہیئے۔یہ اصول نیا یا انوکھا ہرگز نہیں ہے۔ برطانوی ہندوستان کی تاریخ میں اس اصول کے اطلاق کا مطالبہ مسلمانوں کے ایک وفد نے اکتوبر 1906ء میں اس وقت کے وائسرائے ہند لارڈ منٹو سے ایک ملاقات میں کیا تھا جب برطانوی ہند کے مسلمان سیاسی اداروں میں اپنی نمائندگی آبادی کے تناسب کے بجائے اہمیت کے تناظر میں دیئے جانے کے خواہشمند تھے۔ پاکستان میں بلوچستان کے حوالے سے یہ معاملہ کئی بار اٹھایا گیا ہے مگر اس کا اطلاق ممکن نہیں ہو سکا۔اب اس کا اطلاق ناگزیر ہو چکا ہے۔ قومی اسمبلی میں نشستوں کی تعداد میں اضافے سے وفاق میں بلوچستان کی سیاسی اہمیت بھی بڑھے گی اور مالیاتی، انتظامی اور سیاسی معاملات میں بھی بلوچستان کی شرکت سے وفاق سے اس کا تعلق بہتر اور مضبوط ہو سکے گا۔بلوچستان وفاق پاکستان کی ایک بہت اہم اکائی ہے۔وفاق کے سیاسی، معاشی اور انتظامی معاملات میں اس کی شرکت اور شمولیت کا تعلق محض اس کی آبادی کے مطابق نہیں بلکہ اس کی اہمیت کے پیش نظر ہونا چاہیئے۔ اس کی اہمیت کا ادراک امریکہ، بھارت، چین اور ایران کو تو ہے۔پاکستان کے وفاق کو نہیں ہے۔بلوچستان میں گوادر کی ترقی اور سی پیک کے منصوبے سے اس کی عالمی سطح پر اہمیت اور حساسیت میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔اس خطے میں عالمی طاقتوں کی حد سے بڑھی ہوئی دلچسپیوں نے اسے اب رزم گاہ بنا دیا ہے۔بلوچستان پاکستان کا روشن مستقبل ہے۔کوئی غلطی، کوئی بے احتیاطی اور لاپرواہی اس کو تاریکی میں نہ بدل دے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ کا یہ پہلو کس قدر افسوسناک ہے کہ جہاں توجہ کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے وہاں عدم توجہی زیادہ روا رکھی جاتی ہے ۔مشرقی پاکستان کے ساتھ کیا جانے والا ناروا سلوک ہماری سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے ۔اسے اس کی آبادی اور مسائل کے تناظر میں زیادہ توجہ اور زیادہ سیاسی شراکت کی ضرورت تھی مگر اسے انتہائی نظر انداز کیا گیا؛نتیجہ تاریخ میں موجود ہے۔

بلوچستان پاکستان کے کل رقبے کا چھیالیس فیصد پر مشتمل ہے۔اس کے پہاڑوں میں سونا ،تانبا اور قیمتی پتھر کی موجودگی اس کے مضبوط مالیاتی مستقبل کی ضمانت ہے۔اس کا ساحلی رقبہ تقریباً ساڑھے سات سو کلومیٹر سے بھی زائد ہے جو پاکستان کے کل ساحلی رقبے کا ستر فیصد ہے۔اس کا سمندر آبی حیات کی دولت سے مالا مال ہے۔اسے قدرت نے گیس کے وسیع ذخائر عطا کئے تھے۔زمین کے اندر اتنی دولت موجود ہونے کے باوجود زمین کے اوپر افلاس، بیچارگی اور زندگی کی سہولیات سے محرومی کیا اس بات کا اظہار نہیں کہ اسے مسلسل نظر انداز کیا گیا ہے۔اس کی سماجی اور معاشی حالت کو بہتر کرنے میں مجرمانہ غفلت روا رکھی گئی ہے ۔صدیوں پرانے ظالمانہ سرداری نظام کو بدلنے میں وفاق نے کچھ زیادہ دلچسپی نہیں دکھائی۔بلوچستان کے عوام حسب سابق سرداروں کے ہاتھوں یرغمال بنے رہے اور صوبائی اور وفاقی حکومتیں تماشائی بنی رہیں۔بلوچستان کے مسائل بڑھتے رہے اور ساتھ ہی حکومتوں کی عدم توجہی بھی۔آج بلوچ نوجوانوں کی وفاق سے مایوسی ایک زمینی حقیقت ہے۔اسے تعداد کے تناظر میں ہرگز نہ تولا جائے۔بلوچستان میں حالات آج جس نہج پر ہیں وہ گزشتہ اٹھہتر برسوں کی سیاسی غلطیوں کا ہی نتیجہ ہیں۔اب حالات کو انتظامی آنکھ سے نہیں بلکہ زمینی سچائیوں کی روشنی میں دیکھنے کی ضرورت ہے اور زمینی سچائی یہ ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں ، بزرگوں، اساتذہ ، طالبعلموں ، صحافیوں اور دانشوروں میں موجود وفاق سے اجنبیت کے پختہ احساس کو ختم کرنا ہوگا۔یہ احساس ختم کئے بغیر بلوچستان میں امن کے لئے اقدامات نتیجہ خیز نہیں ہو سکتے ۔اس کے لئے سیاسی اور سماجی سطح پر وسیع تر مفاہمت کی کوششیں کی جانی ضروری ہیں۔اس مرحلے پر وزیر اعظم ،وزیر داخلہ اور دیگر اہم اداروں کے ذمہ داروں کو صوبائی دارالحکومت میں موجود رہتے ہوئے بلوچ عوام کی نبض پر ہاتھ رکھنے کی ضرورت ہے۔وقت کروٹ لے چکا ہے۔اس کے تیور سمجھنے کی ضرورت ہے اور بس۔باقی رہے نام اللہ کا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 APR 2025 Page No. 29

تاج بھائی کی مسکراہٹ

قلم کمان
☆☆☆
حامد میر
hamid.mir@janggroup.com.pk

یہ اکتوبر 1972ء کی بات ہے بلوچستان میں نیشنل عوامی پارٹی کی حکومت قائم ہو چکی تھی۔ غوث بخش بزنجو گورنر اور سردار عطاء اللہ مینگل وزیر اعلیٰ تھے۔ کوئٹہ میں بلوچستان یونیورسٹی قائم ہو چکی تھی لیکن اس نئی یونیورسٹی کیلئے وائس چانسلر تلاش کیا جا رہا تھا۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ کو نئے وائس چانسلر کیلئے بہت سے نام دیئے جا رہے تھے جن کا تعلق بلوچستان سے تھا۔ ایک دن گورنر غوث بخش بزنجو نے وزیر اعلیٰ مینگل سے پوچھا کہ کیا آپ نے پروفیسر کرار حسین کا نام سنا ہے؟ سردار عطا اللہ مینگل نے فوراً اثبات میں سر ہلایا اور کہا کہ وہ کچھ سال پہلے کوئٹہ کے ایک کالج میں استاد تھے کسی وجہ سے جنرل موسیٰ خان نے انہیں ٹرانسفر کرا دیا تو ان کے کالج کے طلباء نے اس ٹرانسفر کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ گورنر بزنجو نے کہا کہ تو پھر ٹھیک ہے۔ پروفیسر کرار حسین کو بلوچستان یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کر دیتے ہیں۔ حکمران جماعت نیشنل عوامی پارٹی کے کچھ ساتھیوں نے گورنر کو بتایا کہ پروفیسر کرار حسین کا ایک بیٹا تاج حیدر پیپلز پارٹی سے وابستہ ہے اور مرکز میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہماری صوبائی حکومت کو فارغ کرنا چاہتی ہے ایسا نہ ہو کہ مرکز اور صوبے کی لڑائی میں بلوچستان یونیورسٹی کا وائس چانسلر کسی مشکل میں پھنس جائے۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ نے ان تمام خدشات کو نظر انداز کر دیا اور پروفیسر کرار حسین کو بلوچستان یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنا دیا گیا۔ جب کرار حسین کراچی سے کوئٹہ ایئرپورٹ پہنچے تو گورنر بزنجو ان کے استقبال کیلئے خود ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ ایئرپورٹ پر موجود سرکاری افسران یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ گورنر صاحب نے آگے بڑھ کر پروفیسر کرار حسین کو سلام کیا اور ان سے ان کا ہینڈ بیگ لیکر بڑے ادب سے انکے پیچھے چلنے لگے۔ گورنر نے پورے صوبے کی بیوروکریسی کو یہ پیغام دیا کہ اسے استاد کا احترام کرنا ہے اور نیشنل عوامی پارٹی کی حکومت کسی صوبائی یا لسانی تعصب پر یقین نہیں رکھتی۔ 1948ء میں ہندوستان سے ہجرت کر کے پاکستان آنے والے ایک استاد کو انکی قابلیت کی وجہ سے صوبے کی سب سے بڑی یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنا دیا گیا۔ گورنر بزنجو اور وزیر اعلیٰ مینگل کی حکومت کو زیادہ عرصہ چلنے نہ دیا گیا اور وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اس حکومت کو صرف دس ماہ کے بعد فروری 1973ء میں فارغ کر دیا۔ چند سال بعد بھٹو صاحب کی حکومت کو 1977ء میں فارغ کر دیا گیا تو پاکستان میں بدترین فوجی آمریت کی ایک طویل رات شروع ہوئی۔ یہ وہ زمانہ تھا جب ایک فوجی ڈکٹیٹر نے اپنے غیر آئینی اقتدار کو طول دینے کیلئے مذہب کارڈ کا استعمال کیا اور قرآن کی آیات سنا سنا کر قوم کو دھوکہ دیتا رہا۔ اس دور میں پروفیسر کرار حسین قرآن کی ان تعلیمات کو سامنے لائے جو آمریت کی نفی کرتی ہیں۔ ان کے ایک برخوردار تاج حیدر کسی زمانے میں کراچی یونیورسٹی میں ریاضی کے استاد تھے لیکن بعد ازاں پی ٹی وی کیلئے ڈرامے لکھنے لگے۔ جنرل ضیاء کے دور آمریت میں وہ کچھ عرصہ کیلئے بیرون ملک چلے گئے اور خاموشی سے مختلف یورپی ممالک میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں کو منظم کرنے لگے۔ جون 1982ء میں ہالینڈ کے شہر ایمسٹرڈیم میں پاکستان اور ہالینڈ کے درمیان چیمپئنز ٹرافی کا فائنل ہاکی میچ تھا پاکستان یہ میچ ہار گیا تھا لیکن اس میچ کے دوران تاج حیدر اسٹیڈیم میں موجود تھے۔ اس میچ کو مغربی پریس میں بڑی شہرت ملی کیونکہ جب پاکستان کی طرف سے سمیع اللہ نے واحد گول کیا تو اسٹیڈیم میں موجود پاکستانیوں کے ایک گروپ نے جنرل ضیاء کے خلاف بینر لہرا دیئے۔ یہ میچ پاکستان ٹیلی ویژن براہ راست دکھا رہا تھا اور جب پاکستان کے لوگوں نے اس میچ کے تماشائیوں کو ضیاء مخالف بینرز اور نعروں کے ساتھ دیکھا تو چند لمحوں میں پورے پاکستان کے ٹی وی اسکرینوں پر اندھیرا چھا گیا۔ ایمسٹرڈیم میں یہ ایکشن کرنے والوں میں وہاب صدیقی اور لال خان بھی شامل تھے جن کا تاج حیدر سے مستقل رابطہ تھا۔ اسی زمانے میں تاج حیدر نے پیرس میں ایک ٹریڈنگ کمپنی قائم کی یہ کمپنی پاکستان سے پیپلز پارٹی کے زیر عتاب کارکنوں کیلئے بزنس ویزوں کا بندوبست کرتی اور تاج حیدر ان کارکنوں کو پیرس سے لندن بھیج دیتے جہاں محترمہ بے نظیر بھٹو ایمنسٹی انٹرنیشنل کے ذریعے ان کارکنوں کے خاندانوں کیلئے ریلیف کا بندوبست کرتی تھیں۔ ان میں سے اکثر کارکن 1986ء میں محترمہ بے نظیر بھٹو کے ہمراہ واپس پاکستان آ گئے۔ تاج حیدر اپنے والد کی طرح آدھے صوفی اور آدھے مارکسسٹ تھے۔ ہمیشہ غریب اور مزدور طبقے کے حقوق کیلئے آواز اٹھاتے رہے۔ 1995ء میں محترمہ بے نظیر بھٹو نے انہیں سینیٹر بنایا تو اسلام آباد میں ان سے ملاقاتیں شروع ہوگئیں وہ اپنے تمام بہن بھائیوں کی طرح بہت شائستہ، نفیس اور مسکرانے والے انسان تھے۔ جنرل پرویز مشرف کے دور میں وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے محترمہ بے نظیر بھٹو پر الزام لگایا کہ انہوں نے پاکستان کے ایٹمی راز لیبیا کے صدر معمر قذافی کو بیچ دیئے تھے۔ میں نے پہلی دفعہ تاج بھائی کو بہت غصے میں دیکھا اور انہوں نے ایک دھواں دھار پریس کانفرنس میں شیخ رشید احمد کو منہ توڑ جواب دیا۔ تاج حیدر اتنے بے لوث انسان تھے کہ اکثر اوقات مجھے صرف سندھ نہیں بلکہ بلوچستان، خیبر پختونخوا اور پنجاب کے عوامی مسائل کے حل تجویز کرتے اور اصرار کرتے کہ ان مسائل پر کالم لکھو یا جیو نیوز میں ان مسائل کو اجاگر کرو۔ عام طور پر ان کا فوکس مزدور طبقے اور کسانوں کے مسائل پر ہوتا کچھ سال پہلے انہوں نے مجھے تھر آنے کی دعوت دی، وہ تھر کی عورتوں کو ٹرک چلاتا دیکھ کر بہت خوش ہوتے۔ مجھے تھر کے موروں اور سرسبز کھیتوں کی تصاویر بھیجتے انہیں ذاتی نمود و نمائش میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔ 2023ء میں پیپلز پارٹی نے انہیں مرکزی سیکرٹری جنرل بنایا تو احساس ہوا کہ پارٹی کی قیادت ان کا کتنا احترام کرتی ہے۔ وہ آج کے دور میں ان چند سیاسی کارکنوں میں سے ایک تھے جن کا دامن ہر قسم کی سیاسی آلودگی سے پاک تھا اور اسی لئے تمام سیاسی جماعتوں کے کارکن ان کا احترام کرتے تھے۔ وہ خاموشی سے بہت سے ایسے کام کر جاتے جن کا کریڈٹ انکی پارٹی کی قیادت کو مل جاتا۔ ان کے اندر ایک ماہر ریاضی دان موجود تھا جو سیاسی حالات کو دو جمع دو چار کی طرح دیکھتا اور اسی لئے پاکستان کے سیاسی حالات پر کچھ عرصہ سے بہت پریشان تھے۔ جون 2022ء میں انہوں نے سینٹ کے بجٹ سیشن میں ایک یادگار تقریر کی تھی جس میں انہوں نے پاکستان کی گورننس کو ایک ایسے فٹ بال میچ سے تشبیہ دی جس میں بچوں کیلئے کوئی گول پوسٹ نہیں ہے اور بچے بغیر کسی ہدف کے ادھر سے ادھر زوردار ککس مارتے پھر رہے ہیں وہ اپنی روزمرہ کی گفتگو اور سیاسی تقاریر میں کسی فرد یا ذات کو ٹارگٹ نہیں بناتے تھے نہ ہی بلاوجہ کسی کو کک مارتے تھے ان کا ٹارگٹ ہمیشہ غربت، ناانصافی اور جبر و استبداد ہوتا تھا وہ نا صرف عام سیاسی کارکنوں بلکہ عام پاکستانیوں کیلئے بھی ایک رول ماڈل تھے۔ دوسروں کی تکالیف پر پریشان رہنے والے تاج بھائی نے پتہ ہی نہ چلنے دیا کہ وہ کینسر کا شکار ہو چکے ہیں اور ایک شام اچانک ہمیں چھوڑ گئے۔ تاج بھائی آپ کی مسکراہٹ ہمیں کبھی نہیں بھولے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 APR 2025

Page No. 30

معدنی دولت + عشقِ آتش

افکار پریشان

انور ساجدی

ریکوڈک پروجیکٹ کی نصف حصہ کی مالک کمپنی ''بیرک گولڈ'' کے سی ای او مارک بیرسٹو کی باتوں میں کھلا تضاد نظر آتا ہے۔انہوں نے اسلام آباد میں ہونے والی حالیہ مائنز اینڈ منرلز کانفرنس کے موقع پر یہ کہا کہ اس پروجیکٹ سے 70ارب ڈالر حاصل ہوں گے ساتھ ہی ان کا دعویٰ ہے کہ ریکوڈک میں تانبے اور سونے کے ذخائر دنیا کے سب سے بڑے ذخائر ہیں۔اگر یہ بات سچ ہے تو حاصل ہونے والی آمدنی سات سو ارب ڈالر ہونی چاہیے۔ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ 380 کلومیٹر رقبہ کے نیچے وسیع پیمانے پر تانبے اور سونے کے ذخائر موجود ہیں حالانکہ ریکوڈک پروجیکٹ کی سابق مالک کمپنی ''ٹھیتان'' کو 20 کلومیٹر کا بلاک الاٹ ہوا تھا جبکہ بیرک گولڈ کو 40 کلومیٹر کا بلاک الاٹ ہوا ہے اور قدوس بزنجو صاحب نے جس معاہدے پر دستخط کئے ہیں اس کے تحت بیرک گولڈ حسب منشا جتنا رقبہ چاہے اپنے استعمال میں لا سکتا ہے۔معلوم نہیں کہ بیرسٹو صاحب کچھ چھپا رہے ہیں یا بلوچستان کے لوگوں کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔حالانکہ اہل بلوچستان حتیٰ کہ چاغی کے عوام کو ایسی کوئی امید نہیں کہ اس پراجیکٹ سے انہیں کچھ ملے گا۔''ہنوز دلی دور است'' کے مصداق 2028 تک بڑے بڑے مرحلے آنے ہیں اور کیا پتہ کہ تین سال بعد کیا سے کیا ہو جائے۔چونکہ بلوچستان میں ایسے ماہرین کی کمی ہے جو ڈیپارٹس کا صحیح اندازہ لگائیں اور حساب کتاب نکالیں کہ خرچ کتنا حاصل ہوگا اور نیٹ یعنی خالص آمدنی کیا ہوگی؟این ایف سی ایوارڈ کے موقع پر جب محفوظ علی خان نے کچھ سخن گسترانہ کی تھی تو اس کے بعد انہوں نے جیسے تیسے کرکے نوکری پوری کر لی اور کسی کی جرات نہ ہوئی کہ ان کی خدمات سے استفادہ کرے۔

1993ء میں جب میر تاج محمد جمالی وزیراعلیٰ تھے تو موصوف نے صاف گوئی سے بتایا کہ جب ہم فنڈ مانگنے اسلام آباد جاتے ہیں تو ہمارے پاس کوئی اعداد وشمار نہیں ہوتے کوئی دستاویزات نہیں ہوتی کمپنیوں کی آمدنی کا کوئی حساب کتاب نہیں ہوتا کانفرنس روم میں ٹیبل پر جو کورا کاغذ ہوتا ہے بس ہمارے سامنے وہی رکھا ہوتا ہے۔اس لئے ہم کہتے ہیں جو آپ ہمیں عنایت کر دیں تو آپ کا بھلا اور اگر نہ دیں تو بھی آپ کا بھلا۔تاہم زرداری نے جو آخری این ایف سی ایوارڈ گوادر میں منظور کیا اس سے حالات بدل گئے اور صوبے کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا مگر اس اضافہ کا بلوچستان اور یہاں کے لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔انفرااسٹرکچر کی بہتری کے لئے اقدامات نہیں کئے گئے کوئی میگا پروجیکٹ نہیں بنایا گیا۔تعلیم اور صحت کے شعبہ میں بھی کوئی تبدیلی نہیں آئی کوئٹہ میں کوئی ایسا اسپتال نہ بنا کہ لوگ علاج کی خاطر کراچی کا رخ نہ کریں۔

جالب کے بقول

وہی حالات ہیں ہم فقیروں کے
دن پھرے ہیں فقط وزیروں کے

این ایف سی کے تحت ملنے والی زائد آمدنی سے پی ایس ڈی پی کے حجم میں اضافہ ہوا۔وزیروں کے دن پھر گئے اور ایم پی اے حضرات کی خوشحالی میں بھی نمایاں اضافہ ہوا لیکن عام آدمی کی زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی کچھ یونیورسٹیاں اور میڈیکل کالجز بنے لیکن بنانے والوں نے یہ نہیں سوچا کہ ان کو فنڈ کون دے گا اور یہ کہ جس خطے میں اچھے پرائمری اور ہائی اسکول نہ ہوں وہاں پر یونیورسٹی کس کام کے۔انجینئر اتنے پیدا ہو گئے کہ بے روزگار پھر رہے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بلوچستان میں کوئی پلاننگ نہیں ہے۔تمام کام اللہ توکل چل رہے ہیں۔بالفرض محال اگر ریکوڈک چل پڑا تو اس کی آمدنی کا 25 فیصد حصہ بلوچستان کو ملے گا جو کہ یقینی نہیں ہے۔اگر مارک بیرسٹو کے بقول 30 سال میں 70 ارب ڈالر کا منافع ہوگا تو اس کی رو سے 17 ارب ڈالر بلوچستان کے حصے میں آئیں گے جو اس وقت صورتحال ہے بلوچستان کے حکمرانوں میں یہ صلاحیت نہیں کہ وہ اتنی بڑی رقم کو عوامی فلاح و بہبود پر خرچ کر سکیں۔اسی طرح بلوچستان کے وسیع و عریض علاقے میں جو دیگر معدنیات ہیں ان کے بارے میں عام لوگوں کو کوئی علم نہیں ہے۔البتہ یہ دیکھنے میں آ رہا ہے کہ بڑے پیمانے پر پوشیدہ عناصر کو لیزیں الاٹ کی جا رہی ہیں حال ہی کا واقعہ ہے کہ چاغی میں سیمنٹ بنانے والی کمپنی لکی سیمنٹ کو بھی تانبے اور سونے کا ایک بلاک الاٹ ہوا ہے اس کمپنی کے پیچھے کون لوگ ہیں یہ کوئی نہیں جانتا۔ازروئے آئین معدنیات صوبائی ملکیت میں آتی ہیں لیکن جو نیا ایکٹ منظور ہوا ہے اس کے تحت صوبے اپنا حق جتا نہیں سکتے۔مرکز کی مرضی کہ ان کو کچھ دے یا نہ دے۔چاروں وزرائے اعلیٰ میں سے صرف امین گنڈاپور اچھل کود کر رہے ہیں کہ وہ معدنیات نکالنے کا حق مرکز کو نہیں دیں گے اس بھلے مانس کو علم نہیں کہ وزیرستان سے تو تانبا عرصہ سے نکالا جا رہا ہے حال ہی میں وہاں سے تیل گیس کے ذخائر ملے ہیں۔تیل اور گیس آئینی رو سے وفاقی سبجیکٹ ہے۔اس لئے گنڈاپور صاحب خواہ مخواہ اچھل کود کر رہے ہیں باقی جو تین صوبے ہیں انہیں کوئی اعتراض نہیں کہ وفاق ان کی معدنیات عالمی سرمایہ کاروں کے حوالے کرتا ہے یا ملکی سرمایہ کاروں کو الاٹ کرتا ہے۔میرے پاس معلومات نہیں لیکن غالباً تین صوبے تحریری طور پر اجازت دے چکے ہیں ان میں سندھ بھی شامل ہے۔حالانکہ سندھ بڑا پھوں پھاں مار رہا ہے لیکن زرداری صاحب معدنیات تیل وگیس اور 6 کینالز نکالنے کی اجازت دے چکے ہیں۔سندھ میں تو تیل اور گیس کے ذخائر کافی عرصہ سے نکل رہے ہیں۔باری ہے کوئلہ کی۔تھر میں اربوں ٹن کے ذخائر ہیں۔سندھ حکومت سیٹھ داؤد کے اشتراک سے تھر کول پروجیکٹ چلا رہی ہے لیکن اس کی آمدنی کا کوئی حساب کتاب نہیں جو بجلی پیدا ہو رہی ہے وہ نیشنل گرڈ میں جا رہی ہے بلکہ تھر کا بیشتر علاقہ تاریکی میں ڈوبا رہتا ہے۔سیٹھ داؤد اور سندھ گورنمنٹ کی جو پارٹنرشپ ہے اس کے بارے میں سندھ کے عوام کو آگاہی دینا ضروری ہے۔کارونجھر کی پہاڑیوں میں جو بیش قیمت گرینائیٹ موجود ہے سندھ ہائی کورٹ نے کھدائی پر پابندی عائد کر رکھی ہے اس بارے میں وفاق جلد سپریم کورٹ سے رجوع کرنے والا ہے۔جہاں تک تھر کے کوئلہ کا تعلق ہے تو یہ پراگندہ اور غلیظ ترین توانائی ہے۔اسے نکالنے کے لئے ہزاروں فٹ کھدائی کرنا پڑتی ہے جس کی وجہ سے ماحول تباہ ہو جاتا ہے۔نمکین پانی نکال کر انہیں جھیلوں میں ڈالا جاتا ہے جس سے مال مویشی ہلاک ہو جاتے ہیں۔اگر تھر میں کوئلہ کے ذخائر سرمایہ کاروں کے حوالے کئے گئے تو پورا علاقہ تباہ ہو جائے گا۔مقامی آبادی کو انخلاء کرنا پڑے گا۔اسی طرح چاغی سے جو معدنیات نکالی جائیں گی وہ بھی اوپن کھدائی کرکے سینکڑوں فٹ گہری خندقوں سے نکالی جائیں گی۔اس عمل سے ماحولیات کا بہت نقصان ہوگا اور لوگوں کی صحت پر بڑا برا اثر پڑے گا۔خیر برا اثر کیا پڑے گا جب اس علاقہ میں ایٹمی دھماکہ ہو چکا ہے تو معدنیات نکالنے کے لئے کیا اثرات ہونگے۔وزیراعظم شہباز شریف نے عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جو زیرزمین معدنیات ہیں انہیں بروئے کار لاکر پاکستان کے قرضے اتار دیں گے بلکہ ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کر دیں گے۔

پہلے تو یہ معلوم نہیں کہ اتنا جو بھاری قرضہ لیا گیا اسے کس مد میں خرچ کیا گیا ہے آیا یہ حکومتی اخراجات پر صرف ہوا یا تنخواہیں اور پنشن بھی اس سے ادا کی گئی۔بیرونی قرضوں میں 26 ارب ڈالر چین کا قرض ہے اس خطیر رقم سے پنجاب میں بجلی کے کارخانے اور کئی موٹروے بنائے گئے صرف لاہور میں اورنج ٹرین اور میٹرو بس پراجیکٹ پر 2ارب ڈالر یا اس سے زائد رقم خرچ کی گئی۔باقی صوبوں کا معلوم نہیں کہ وہاں کیا کچھ خرچ کیا گیا بلوچستان جیسے غریب صوبہ پر تو بہت کم خرچ کیا گیا یا بالکل نہیں کیا گیا یہ تو شدید عدم مساوات ہے کہ بیرونی قرضوں سے ایک صوبہ یا وفاقی اخراجات پورے کئے جائیں جبکہ اعلان ہو رہا ہے کہ قرضوں کی واپسی تین صوبوں کی معدنیات کی آمدنی سے ہوگی۔خیر اس وقت کم و بیش واحدانی طرز کی حکومت نافذ ہے۔تمام اتھارٹی ایک ہی جگہ مرتکز ہے۔اس لئے صوبوں کی مجال نہیں کہ وہ کسی بھی معاملہ پر اعتراض اٹھا سکیں۔چاروں صوبوں اور گلگت بلتستان میں تعاون کرنے والی تابع فرمان حکومتیں قائم ہیں۔اس لئے وفاق کے لئے یہ سنہرا موقع ہے کہ وہ جو چاہے کر لے۔مثال کے طور پر سندھ میں 6 کینالز کے خلاف احتجاج کیا جا رہا ہے لیکن اس احتجاج کی مرکز کو کوئی پرواہ نہیں کینالز تیزی کے ساتھ تعمیر ہو رہے ہیں ان کے لئے 2ارب ڈالر حاصل کر لئے گئے ہیں جبکہ منصوبہ کی تکمیل پر 15 کھرب روپے لاگت آئے گی تاہم ماہرین کو خدشہ ہے کہ پاکستان کی تاریخ کا یہ مہنگا ترین منصوبہ حسب منشا نتائج حاصل نہیں کر سکے گا۔سندھ حکومت نے اپنے ہاں بھی ہزاروں ایکڑ زمین کارپوریٹ فارمنگ کے لئے مختص کر لی ہے اس کا ظاہری موقف اور ہے اور اندرونی اور ہے۔کیونکہ واحدانی نظام میں صوبہ مرکز کی مخالفت کی جرات نہیں کر سکتے۔اسی طرح بھائی محمود خان نے توبہ اچکزئی اور توبہ کاکڑی کے پہاڑی سلسلے کے الاٹ کرنے کی مخالفت کی ہے تاہم انہوں نے شرافت کا رویہ اختیار کرتے ہوئے عدالتوں سے رجوع کرنے کا کہا ہے لیکن مسلم باغ کے ذخائر کو ہر قیمت پر بروئے کار لانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔خان صاحب زیادہ سے زیادہ ایک دو پریس کانفرنس اور ٹینٹ کے نیچے ایک آدھ جلسہ کرکے عوام کو مطمئن کریں گے اس کے علاوہ اور کیا کر سکتے ہیں۔سو جو ہونا ہے وہ ہوتا ہے کیونکہ حکمران کہتے ہیں کہ تین صوبوں کے وسائل حاصل کرنا زندگی اور موت کا مسئلہ ہے اس کے بغیر یہ ملک آگے نہیں بڑھ سکتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 08 APR 2025

Page No. 31

Bugti orders crackdown on absentee staff

Directs reopening of closed schools across Balochistan

OUR CORRESPONDENT

QUETTA

Balochistan Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti, has directed local government representatives to closely monitor the attendance of teachers, doctors, and employees in line departments across the province.

He issued this directive during a high-level meeting reviewing the progress of the Public Sector Development Program and ongoing governance reforms.

The meeting was chaired by the chief minister and attended by Provincial Finance Minister Mir Shoaib Nosherwani, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary for Planning and Development Hafiz Abdul Basit, Additional Chief Secretary for Home Zahid Saleem, Principal Secretary to the CM Baber Khan, and secretaries from all departments.

During the meeting, detailed reviews were conducted on the progress, completion, and reform measures within service delivery systems of development projects.

> Out of 3,400 closed schools in the province, 1,400 have been reopened

Chief Secretary Shakeel Qadir Khan briefed participants on recent governance improvements, noting that out of 3,400 closed schools in the province, 1,400 have now been reopened.

He added that with the recruitment of new teachers under the School Education Department, an additional 1,800 schools are expected to become operational by the end of this month. The remaining 200 schools will be reopened in the third phase.

Secretary of Education, Saleh Muhammad Nasar, informed that appointment orders for teachers recruited on merit will be issued by April 18.

Expressing serious concern over absenteeism in government departments, the chief minister ordered strict action against habitual absentees. He stressed that such negligence is unacceptable, especially in rural areas where the public suffers due to officials' absence from duty.

Bugti instructed departments to compile detailed reports on absenteeism and governance challenges, along with recommendations for improvement.

Additional Chief Secretary for Planning and Development, Hafiz Abdul Basit, noted that following previous directives, the pace of expenditure and progress on development projects has significantly increased. He stated that 90% of the projects are expected to be completed by next month.

Chief Minister Bugti emphasized that, for the first time, there has been notable progress on development projects in Balochistan. He said that long-delayed projects would be completed within the current financial year through the timely release of funds, thereby reducing their long-term financial burden.

He also pointed out that delays in fund disbursement due to bureaucratic hurdles often lead to cost escalation, and such issues must be resolved. The Chief Minister warned that construction companies showing sluggish progress would be blacklisted. Additionally, departments failing to utilize allocated resources on time would face strict accountability.

He reiterated that while it is the government's role to formulate policy, the responsibility for effective implementation lies with the officers.

During the meeting, CM Bugti also directed the launch of a standard public transport system and ordered the swift completion of the Mangi Dam project to ensure timely water distribution.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi
Bullet No. 6
Dated: 08 APR 2025 Page No. 32

CM urges respect for constitutional limits amid BNP protest

Bugti says one of Akhtar Mengal's three demands already accepted

SYED ALI SHAH
QUETTA

Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that while peaceful protest is a constitutional right of every citizen, the authority to allow public assemblies lies with the government, and everyone must respect the constitutional framework.

He expressed these views during a meeting with Nawabzada Mir Israrullah Khan Zehri and Sardar Kamal Khan Bangulzai at the Chief Minister's Secretariat on Monday.

The two Baloch nationalist leaders called on the CM to pave the way for a negotiated settlement regarding the ongoing long march of BNP chief Sardar Akhtar Jan Mengal.

The meeting focused on the ongoing protest by the Balochistan National Party (Mengal), as well as the overall political situation in the province.

CM Bugti briefed the two leaders on the government's political and administrative efforts to resolve the matter.

He revealed that three rounds of dialogue had already been held with BNP chief Sardar Akhtar Mengal.

"Out of the three demands presented by him, one has been accepted by the government," he said, adding that despite the government's serious efforts to reach a political resolution, the response from the other side remained non-cooperative, leading to a continued deadlock.

The chief minister, along with Zehri and Bangulzai, stressed the importance of joint efforts for lasting peace in Balochistan. They also agreed to continue political dialogue and engagement to address issues.

Meanwhile, a shutter-down strike was observed in various parts of Balochistan on the call of Balochistan National Party in solidarity with the BNP protest.

The BNP, led by Sardar Akhtar Mengal, has been staging a sit-in in the Lupas area of Quetta for over a week.

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Tribune Express Karachi
Bullet No. 6
Dated: 09 APR 2025
Page No. 33

'Govt committed to Balochistan's progress'

PM Shehbaz says talented human resource of province is a valuable asset for Pakistan

OUR CORRESPONDENT
ISLAMABAD

Prime Minister Shehbaz Sharif on Tuesday reaffirmed the government's unwavering commitment to Balochistan's development, calling it vital for Pakistan's overall progress.

The prime minister was talking to a high-level delegation of lawyers from Balochistan here at the PM House.

The meeting was attended by Federal Minister for Law and Justice Azam Nazeer Tarar, President of the Supreme Court Bar Association (SCBA) Rauf Atta, President of the Balochistan High Court Bar Association (BHCBA) Attaullah Langove, and member of the Balochistan Bar Council Khalil Kakar.

The meeting discussed the current law and order and security situation in Balochistan.

"The talented human resource of Balochistan is a valuable asset for Pakistan," the prime minister added.

The delegation requested the prime minister to play an effective role in improving the law and order situation in Balochistan.

In this context, the delegation highlighted the key importance of legal actions as well as consultations with political and tribal leadership in the province. They also informed the prime minister about their meetings with other political leaders and stakeholders regarding the issue.

The SCBA president and the BHCBA president briefed the prime minister on governance issues in Balochistan and sought his leadership and guidance in resolving all related challenges.

The delegation appreciated the prime minister's commitment to prioritizing the development of Balochistan and the federal government's efforts for the welfare of the people of the province.

They also praised the initiative of Danish Schools that provide quality education to students from economically disadvantaged backgrounds and requested the establishment of such schools in Khanzi and Mangochar (Kalat).

Furthermore, the delegation lauded the hundreds of scholarships previously awarded to Balochistan students for higher education and requested the revival of this programme.

The prime minister issued immediate directives to the relevant authorities for implementation on these matters.

Azerbaijan

Separately, the prime minister on Tuesday met with the Azerbaijan Minister of Economy Mikayil Jabbarov, along with his delegation.

The two sides agreed to further strengthen cooperation in sectors such as minerals and mining, oil exploration, renewable energy, information technology, infrastructure development for regional connectivity, defense, hospitality and tourism, and human resource development.

The meeting focused on enhancing Pakistan-Azerbaijan cooperation and discussed increasing investment across various sectors.

The prime minister warmly welcomed the Azerbaijani delegation and conveyed a message of goodwill for the President of Azerbaijan, Ilham Aliyev.

During the meeting, the PM stated that Pakistan and Azerbaijan enjoy longstanding brotherly relations based on shared faith, culture, mutual respect, and fraternity.

CamScanner

Heavyweights strive for peaceful end to BNP rally

Former CM, ex-Senate chairman seek political solution through dialogue

SYED ALI SHAH
QUETTA

The political heavyweights in Balochistan have sprung into action to find a peaceful solution of the situation arising in the wake of protest rally led by Balochistan National Party Mengal against alleged disappearances of political workers and the release of Dr Mahrang Baloch and other leaders.

In a bid to seek a political solution to the ongoing unrest in Balochistan, former Balochistan chief minister and National Party President Dr Abdul Malik Baloch is going to meet former prime minister Nawaz Sharif, said Jan Muhammad Buledi, central secretary of National Party. He said Dr Malik will urge for peaceful negotiations with BNP Chief Sardar Akhtar Jan Mengal and the Baloch Yakjehti Committee (BYC) during their meeting.

In a related development, former Senate chairman Sadiq Sanjrani, who is also from Balochistan, met with Sardar Akhtar Mengal in Larkana to explore political solutions to the province's challenges. However, the discussion failed to yield any substantial outcome.

The tension heightened when the provincial government announced on Sunday that it would arrest the BNP chief if he attempted to enter Quetta. Mengal, leading the BNP's long march, had vowed to reach Quetta to protest against the alleged enforced disappearances of political workers in Balochistan and the arrest of Baloch Yakjehti Committee (BYC) leaders, including Dr Mahrang Baloch. According to the provincial government, two rounds of talks were held with BNP leadership, during which they were asked to hold their protest at Quetta's Shahwani Stadium. However, the party had refused, and insisted on marching to the city's red zone. On Sunday, Rind took to social media platform X, warning that BNP chief Akhtar Mengal would be arrested if he attempted to enter Quetta. The government also criticized the party's call to block national highways, describing it as an attempt to disrupt daily life and increase public suffering. Shahid Rind said clear instructions had been issued to all district administrations that no highway would be allowed to be closed. Meanwhile, residents across Balochistan expressed concerns over possible travel disruptions.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 10 APR 2025 Page No.

کوئٹہ: چیف سیکرٹری شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

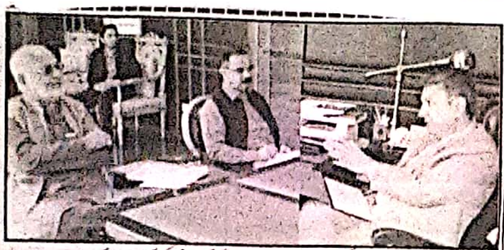

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو ملاقات کر رہے ہیں

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان محکمہ پراسیکیوشن کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 10 APR 2025 Page No.________

کوئٹہ: پارلیمانی سیکرٹری لیاقت علی لہڑی سے سیکرٹری پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی عبدالجید ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی سے صوبائی وزیر نور محمد دمڑ اور سابق صوبائی وزیر میر طارق کھیتران ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ: صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں